بسم اللہ الرحمن الرحیم

((قال رسول الله ﷺ لليهود ((إن عيسىٰ لم يمت وإنه راجع إليكم قبل يوم القيامة))

,,رسول اللہ ﷺ نے یہود سے فرمایا کہ: عیسیٰ کو موت ہرگز نہیں آئی اور وہ ضرور قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر آئیں گے،،

# نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام

# وخروج مسیح الدجال لعنۃ اللہ علیہ


تالیف

ابو عمیر السّلفی

مراجعہ

شفیق الرحمٰن ضیاء اللہ مدنی



ناشر

دفتر تعاون برائے دعوت وتوعیۃ الجالیات ربوہ

ریاض-مملکت سعودی عرب

www.islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده و نستعينه و نستغفره و نعوذبالله من شرور أنفسنا و من سيّات أعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل فلا هادى له وأشهد ان لااله الاالله وحده لاشريك له وأشهد أن محمداً عبده ورسوله،

أمابعـد :

فـان خيرالحديث كتاب الله و خير الهدى هدى محمد ﷺ وشرالأمـور محدثاتها و كل محدثة بدعة و كل بدعة ضلالة.

اللهم صل علىٰ محمد وعلىٰ آل محمد كما صليت علىٰ ابراهيم وعلىٰ آل ابراهيم انک حميد مجيد ، اللهم بارک علىٰ محمد و علىٰ آل محمد كما بارکت علىٰ ابراهيم وعلىٰ آل ابراهيم انک حميد مجيد

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

﴿ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴾[البقرة:۸۷]

*''اورہم نے موسیٰ کوکتاب دی،اوران کے بعد دیگررسولوں کوبھیجا،اورعیسیٰ ابن مریم کومعجزے دیئے،اورروح القدس (جبرئیل) کےذریعہ ان کی تائید کی''*

**اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:**

﴿ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ﴾[البقرة:۲۵۳]

*''ہم نے ان رسولوں میں سے بعض کوبعض پرفضیلت دی ہے،ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ نے بات کی،اوربعض کواللہ نے کئی گنااونچامقام دیا،اورہم نے عیسیٰ ابن مریم کومعجزات دیئے،اورروح القدس (جبرئیل) کےذریعہ ان کی تائید کی۔''*

**اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:**

﴿ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاء الْعَالَمِينَ (42)يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (43)ذَلِكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُون أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (44)إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (45) وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (46)قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (47) وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (48)وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ...... ﴾[آل عمران]

*''(اوراے پیغمبروہ وقت یادکرو)جب فرشتوں نے کہااے مریم بے شک اللہ نے تجھ کوپسند کیااورتجھ کوپاک کیااورسارے جہان کی عورتوں میں تجھ کوچن لیا(خاص کیاعیسیٰ کی پیدائش کے لئے)اے مریم اپنے رب کے سامنے دیرادب سے کھڑی رہ اور*

سجدہ کراور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ، یہ غیب کی خبریں جو ہم آپ کو بھیجتے ہیں (یعنی وحی سے یہ خبریں آپ کو معلوم ہوتی ہیں) اور ان کے پاس اس وقت نہ تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے گا نہ آپ اس وقت تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے رسول ﷺ) وہ وقت یاد کرو، جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے اپنے ایک کلمہ کی اس کا نام مسیح ہوگا عیسیٰ بن مریم بڑے مرتبے والا دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پینے میں) ماں کی گود میں (یا نہالچہ میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا، مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے اور اللہ اس کو (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل وفہم) اور توریت اور انجیل سکھلا دے گا، وہ رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف۔۔۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ(59)﴾

''بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی مثال ہے، اسے مٹی سے پیدا کیا پھر کہا ہو جا، تو وہ ہو گیا۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِه...... ﴾[النساء:١٧١]

''مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کے رسول تھے، اور اسکا کلمہ، جسے اس نے مریم کی طرف پہنچادیا، اور اسکی طرف سے ایک روح، پس تم اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لے آؤ۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴾[مريم:٣٤]

''عیسیٰ بن مریم کی یہی حقیقت ہے، یہی وہ حق بات ہے جس میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيّاً (29)قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً (30)وَجَعَلَنِي مُبَارَكاً أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً (31) ﴾)[مريم: ]

''(مریم علیہا السلام نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کریں جو گود میں ہے یا نہالچے میں ہے بچہ یہ سنتے ہی) بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو نبی بنایا اور جہاں رہوں اس نے مجھے برکت والا بنایا، اور اس نے مجھ کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اور زکوۃ دینے کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (54)إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

فَأَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ فِيمَا كُنتُمۡ فِيهِ تَخۡتَلِفُونَ(55) ﴾[آل عمران]

’’اورانہوں نے (یعنی یہودیوں نے جو عیسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے) خفیہ داؤ کیا اور اللہ نے ان سے داؤ کیا اور اللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے اپنے (وقت پر) اپنی موت ماروں گا (یہودی تجھ کو نہیں مار سکتے) اور اپنی طرف تجھ کو اٹھالوں گا اور کافروں کی گندی صحبت سے تجھ کو پاک کردوں گا اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے میں ان کو (تیرے) نہ ماننے والوں (یعنی یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ پھر تم سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (خواہ عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو ہیں یا ان کے منکر) پھر میں جن باتوں میں تم دنیا میں اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کردوں گا‘‘

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَقَوۡلِهِمۡ إِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيحَ عِيسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـكِن شُبِّهَ لَهُمۡ وَإِنَّ الَّذِينَ اخۡتَلَفُواۡ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنۡهُ مَا لَهُم بِهِ مِنۡ عِلۡمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً (157)بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيۡهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً (158)وَإِن مِّنۡ أَهۡلِ الۡكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤۡمِنَنَّ بِهِ قَبۡلَ مَوۡتِهِ وَيَوۡمَ الۡقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيداً(159) ﴾[النساء]

’’اور یہود کہنے لگے ہم نے مسیح ابن مریم علیہا السلام کو جو اپنے تئیں اللہ کا رسول کہتا تھا مار ڈالا، حالانکہ نہ اس کو مار ڈالا نہ سولی دیا لیکن ان کو شبہ میں ڈال دیا گیا اور جو لوگ اس میں (عیسیٰ علیہ السلام کے مقدمہ میں) اختلاف کررہے تھے وہ خود شک میں تھے ان کو یقین نہ تھا (یا کوئی یقین نہیں ہے) مگر گمان پر چلتے ہیں اور (سچی بات تو یہ ہے کہ) ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے اور اہل کتاب کا ہر فرد ان کی وفات کے قبل ان پر ضرور ایمان لے آئیگا، اور وہ قیامت کے دن ان کے بارے میں گواہ بنیں گے۔‘‘

((وقال ابن ابی حاتم: حدثنا عبداللّٰه بن ابی جعفر عن ابیه حدثنا الربیع بن انس عن الحسن انه قال في قوله تعالیٰ ”انی متوفیك“ یعنی وفاة المنام رفعه اللّٰه فی منامه قال الحسن : قال رسول اللّٰه ﷺ للیهود ((إن عیسیٰ لم یمت وإنه راجع إلیکم قبل یوم القیامة))

,,ربیع بن انس حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کہ بیشک عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی ہے اور وہ قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کر ضرور آئیں گے۔ (ابن ابی حاتم بحوالہ تفسیر ابن کثیر سورۃ آل عمران)

امام قرطبی فرماتے ہیں:((والصحیح أن اللّٰه تعالیٰ رفعه إلی السماء من غیر وفاة ولا نوم کما قال الحسن وابن زیدوهو اختیار الطبری، وهو الصحیح عن ابن عباس)).

,,صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو موت اور نیند کے علاوہ زندہ آسمان پر اٹھایا ہے جیسا کہ حسن بصریؒ اور ابن زیدؒ دونوں نے کہا ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کیا ابن جریر طبریؒ نے اور یہی تفسیر صحیح سند سے ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی تفسیر سورۃ آل عمران)،،۔

مجاہدؒ فرماتے ہیں: کہ روح اللہ علیہ السلام کی مشابہت جس پر ڈالی گئی تھی اسے صلیب پر چڑھادیا اور عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھالیا۔

امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں: کہ قسم اللہ کی عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پاس اب زندہ موجود ہیں جب آپ زمین پر نازل ہونگے اس وقت اہل کتاب میں سے ایک بھی باقی نہیں بچے گا جو عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے، آپ سے جب اس آیت کی تفسیر پوچھی جاتی تو آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مسیح

علیہ السلام کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور قیامت سے پہلے آپ علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر اس حیثیت سے بھیجے گا کہ ہر نیک وبد عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے گا۔امام قتادہؒ اور عبدالرحمٰنؒ وغیرہ بہت سے مفسرین کا یہی فیصلہ ہے اور یہی قول حق ہے اور یہی تفسیر بالکل ٹھیک ہے۔انشاءاللہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے اسے بدلائل ثابت کریں گے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((اتفق اصحاب الاخبار و التفسیر علیٰ ان عیسیٰ رفع ببدنه حیًّا)) ''کہ تمام اصحاب تفسیر اور آئمہ حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے بدن سمیت زندہ آسمان پر اٹھائیں گئے ہیں''۔(تلخیص الحبیر :۳۱۹)

واضح ہو کہ((بل رفعه الله))جس طرح مسیح علیہ السلام کے رفع الی السماء پر نص ہے،اسی طرح اس میں ان کے قرب قیامت نازل ہونے کی بھی پیش گوئی پائی جاتی ہے۔چنانچہ صحیح بخاری ومسلم میں ہے کہ ابو ہریرۃؓ جب نزول عیسیٰ علیہ السلام کی حدیث بیان کرتے تو فرماتے:((فاقرؤا ان شئتم و ان من اهل الکتاب الا لیؤ منن به قبل موته )) یعنی اگر تم بطور استشہاد چاہو تو یہ آیت پڑھ لو،مطلب یہ ہے کہ احادیث کے علاوہ اگر اس پیش گوئی کو قرآن کی روشنی میں دیکھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

علامہ محمد بن احمد سفارینی علامت قیامت کے سلسلے میں لکھتے ہیں:

((نزوله ثابت بالکتاب و السنة)) ،پھر ذیل میں آیت زیر تفسیر حدیث ابو ہریرۃؓ بیان کر کے لکھتے ہیں:((وأما الاجماع فقدأجمعت الامة علیٰ نزوله ولم یخالف فیه أحد من أهل الشریعة)).یعنی یہ نزول امت محمدیہ ﷺ کے اتفاق سے قطعی ثابت ہے کوئی بھی مسلم اس کا مخالف نہیں۔(شرح عقیدہ سفارینی ج۲ص۸۹-۹۰)

**حدیث نمبر:۱۔** ((قال ابو زید عمر بن شبة البصري:حدثنا ابوالولید احمد بن عبدالرحمن القرشی قال حدثنا ابراهیم بن محمد الفزاري عن عطاء ابن السائب عن الشعبی قال: قدم وفد نجران فقالوا لرسول اللّٰہ ﷺ اخبرنا عن عیسیٰ ، فقال رسول اللّٰہ ﷺ : ((روح الله و کلمته القاها الیٰ مریم ......ثم قال:انا باعث معکم امین هذه الامة ......فقال: قم یا اباعبیدة بن الجراح ، ثم قال انشدکم بالله وما انزل علیٰ عیسیٰ بن مریم ، اتعلمون انکم انما استقبلتم المشرق بعد رفع عیسیٰ ؟ قالوا : اللهم نعم )).

,,شعبی کہتے ہیں:جب نجران کے نصاریٰ کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ہمیں عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خبر دیجئے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:عیسیٰ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے مریم تک اس نے پہنچایا،پھر آپ نے فرمایا:میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح کو بھیج رہا ہوں•••،پھر آپ نے فرمایا:اے ابوعبیدہ کھڑے ہو،پھر آپ نے نصاریٰ کو قسم دے کر پوچھا کہ میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور جو نازل کیا گیا عیسیٰ پر کیا تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تم نے مشرق کو قبلہ اس وقت ٹھہرایا جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو(آسمان پر)رفع کر لیا تھا؟،ان لوگوں نے کہا:اللہ کی قسم ہاں،،۔[تاریخ مدینۃ المنورۃ:(۵۷۲-۵۷۳/۲،۱)لابن شبۃ ابوزید عمر بن شبۃ النمیر ی البصر ي]

**حدیث نمبر:۲۔**(( قال الام البخاري : حدثنا قتیبة بن سعید حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن ابن المسیب انه سمع اناهریرة یقول : قال رسول اللّٰہ ﷺ (ح) حدثنا علی بن مدینی حدثنا سفیان حدثنا الزهري قال اخبرنی سعید ابن المسیب سمع اباهریرة :عن رسول اللّٰہ ﷺ قال : ((والذی نفسی بیده لیوشکن ان ینزل فیکم (وفی روایة الاخریٰ) لا تقوم الساعة حتی ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا فیکسر الصلیب و یقتل الخنزیر و یضع الجزیة

ويفيض المال حتى لا يقبله احد)).

**حدیث نمبر:۳۔((** قال الام البخاری : حدثنا اسحق اخبرنا يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابى عن صالح عن ابن شهاب انّ سعيد ابن المسيب سمع اباهريرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((والذى نفسى بيده ليوشكم ان ينزل ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية و يفيض المال حتّى لا يقبله احد حتّى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها )). ثم يقول ابوهريرة : واقرؤا ما شئتم وانّ من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة يكون عليهم شهيدا.))

,,ابو ہریرۃؓ فرماتے ہیں:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں عادل حاکم ہوکر اتریں گے صلیب کوتوڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے جزیہ موقوف کردیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہوجائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا ایک سجدہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہوگا۔ابو ہریرۃؓ یہ حدیث روایت کر کے کہتے تھے:اگر تم چاہوتو (سورۃ نساء کی) یہ آیت پڑھ لو(جو اس حدیث کی تائید کرتی ہے) کوئی کتاب والا ایسا نہ ہوگا جو اپنے مرنے سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام اس پر گواہی دیں گے،،۔

**حدیث نمبر:۴۔((** قال الام البخارى : حدثنا ابن بكير حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن نافع مولىٰ ابى قتادة الانصارى انّ اباهريرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((كيف انتم اذا نزل فيكم ابن مريم وامامكم منكم)).تابعه عقيل والاوزاعى.))

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم میں اتریں گے اور تمہارا امام تمہاری قوم میں سے ہوگا،،۔

[صحیح البخاری:(۲۰۲۱/۲۳۱۲/۶۶۸/۶۶۹)]

**حدیث نمبر:۵۔((** قال الام ابوداؤد : حدثنا هدبة بن خالد نا همام بن يحيى عن عبدالرحمن بن آدم عن ابى هريرة عن النبى ﷺ قال : ((قال ليس بينى وبينه يعنى عيسىٰ عليه السلام نبى وانه نازل فاذا رائيتموه فاعرفوه رجل مربوع الىٰ الحمرة والبياض بين ممصرتين كان يقطر راسه وان لم يصبه بلل فيقاتل الناس على الاسلام فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويهلك اللّٰه فى زمانه الملل كلها الا اسلام ويهلك المسيح الدجال فيمكث فى الارض اربعين سنة ثم يتوفىٰ فيصلى عليه المسلمون)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے جب تم ان کو دیکھو تو اس طرح پہچان لو وہ ایک شخص ہیں متوسط قد وقامت کے رنگ ان کا سرخی اور سفیدی کے درمیان میں ہے اور وہ زرد کپڑے پہنے ہونگے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا معلوم ہوگا اگر چہ وہ تر بھی نہ ہوں وہ لوگوں سے جہاد کریں گے اسلام قبول کرنے کے لئے اور توڑ ڈالیں گے صلیب اور قتل کریں گے سور کو اور موقوف کردیں گے جزیہ کو اور تباہ کردے گا اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں سب ادیان کو سوائے دین اسلام کے اور قتل کریں گے وہ دجال مردود کو پھر دنیا میں رہیں گے چالیس سال تک بعد اس کے ان کی وفات ہوگی اور مسلمین ان کی نماز جنازۃ پڑھیں گے،،۔

[سنن ابی داوٗد:(۹۱۹/۱۳)اس حدیث کی سند صحیح ہے اور تمام راوی قابل اعتماد یعنی ثقہ ہیں]

**حدیث نمبر:۶۔((** قال الترمذى : حدثنا قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن سعيد ابن المسيب عن ابى هريرة : ان

النبی ﷺ قال ((والذی نفسی بیده لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا فیکسر الصلیب و یقتل الخنزیر و یفیض المال حتّی لا یقبله احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں حاکم عادل ہو کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۱۴)، امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے]

**حدیث نمبر: ۷۔**(( قال ابن ماجة : حدثنا ابوبکر بن ابی شیبة ثنا سفیان بن عیینة عن الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی ﷺ قال : ((لا تقوم الساعة حتی ینزل عیسیٰ بن مریم حکما مقسطا و اماما عدلا فیکسر الصلیب و یقتل الخنزیر و یضع الجزیة و یفیض المال حتّی لا یقبله احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک عیسیٰ ابن مریم حاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہونگے وہ آ کر صلیب توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۷۷۹)، سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر: ۸۔**(( قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا عبداللّٰه بن محمدالازدی حدثنا اسحاق بن ابراهیم انبانا معاذ ابن هشام قال حدثنی ابی عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم (ح)واخبرنا احمد بن علی بن المثنیٰ حدثنا هدبة بن خالد هدثنا همام حدثنا قتادة نحوه عن النبی ﷺ قال : ((الانبیاء اخوة لعلات و امهاتهم شتّیٰ ،وانا اولیٰ بالناس بعیسیٰ بن مریم انه نازل فاعرفوه فانه رجل ینزع الیٰ الحمرة والبیاض کان راسه یقطر وان لم یصبه بلة ، وانه یدق الصلیب و یقتل الخنزیر و یفیض المال و یضع الجزیة ،وان اللّٰه یهلك فی زمانه الملل کلها غیرالاسلام و یهلك اللّٰه المسیح الضّال الاعور الکذّاب ، و تلقی الامنة ، حتّی یرعی الاسد مع الابل و النمر مع البقر والذئاب مع الغنم ، و تلعب الصبیان مع الحیات لا یضر بعضهم بعضا فیمکث فی الارض اربعین سنة ثم یتوفیٰ فیصلی علیه المسلمون)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور ان کی مائیں جدا جدا ہیں اور میں سب لوگوں کی بنسبت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام سے زیادہ قریب ہوں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے پس تم انہیں پہچان لوگے وہ ایک شخص ہیں جن کا رنگ سرخی اور سفیدی کے درمیان ہے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں بے شک عیسیٰ علیہ السلام صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کردیں گے، اور مال بہت کثرت سے ہوگا اور جزیہ کو موقوف کردیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں اسلام کے سوا سب ادیان کو ہلاک کردیں گے اور قتل کردیں گے مسیح ضال کانے کذاب کو، امن کا دور دورہ ہوگا حتی کہ شیر اور اونٹ تیندوا اور گائے بھیڑیا اور بکریاں ایک ساتھ چریں گے اور بچے سانپ سے کھیلیں گے کسی کو کسی سے نقصان نہیں ہوگا عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس برس تک رہیں گے بعد اس کے ان کی وفات ہوگی مسلمین ان پر جنازے کی نماز پڑھیں گے،،۔[موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان: (۱۹۰۲/۱۹۰۳/۴۲۹)، اس حدیث کی سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر: ۹۔**((قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا ابویعلیٰ حدثنا ابوخیثمة حدثنا یونس بن محمد حدثنا صالح ابن

عمر انبانا عاصم بن كليب عن ابيه قال سمعت : اباهريرة يقول : احدثكم ما سمعت من رسول اللّٰه ﷺ الصادق المصدوق : ((ان الاعور الدجال مسيح الضلالة يخرج من قبل المشرق فى زمان اختلاف من الناس وفرقة فيبلغ ماشاء اللّٰه ان يبلغ من الارض فى اربعين يومًا ، اللّٰه اعلم مقدارها ،مرتين ،وينزل عيسىٰ بن مريم ، فاذا رفع راسه من الركعة قال سمع اللّٰه لمن حمده ، قتل اللّٰه الدجال واظهرالمومنين)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جسے میں نے صادق مصدوق رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے : بے شک کانا دجال مسیح ضال مشرق سے خروج کرے گا جب لوگ اختلاف اور فرقہ پرستی میں مبتلا ہوں گے جہاں تک اللہ چاہے گا وہاں تک وہ پہنچے گا چالیس دن تک وہ زمین پر سیاحت کرتا رہے گا اللہ ہی اس کی سیاحت کی مقدار جانتا ہے یہ جملہ آپ ﷺ نے تین بار ادا کیا اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے مومنین کی امامت کریں گے پس جب وہ رکوع سے سر اٹھائیں گے تو کہیں گے سمع اللہ لمن حمدہ، اللہ تعالیٰ دجال کو قتل کر دے گا اور مومنین کو کامیاب وکامران کر دے گا،،۔

[موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان: (۱۹۰۴/ ۴۶۹)،اس حدیث کی سند حسن ہے]

**حدیث نمبر:۱۰۔**(( قال ابوداؤد الطيالسى : حدثنا ابن ابى ذئب عن الزهرى عن سعيد عن ابى هريرة قال : قال : رسول اللّٰه ﷺ : ((ليوشكن ان ينزل فيكم عيسىٰ بن مريم حكما مقسطا يقتل الخنزير ويكسر الصليب ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد)).

[مسند ابوداؤد والطیالسی: (۲/۱/ ۲۴۸)،سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۱۱۔**(( قال ابوداؤد الطيالسى : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابى هريرة عن النبى ﷺ قال : ((يمكث عيسىٰ فى الارض بعد ما ينزل اربعين سنة ثم يموت ويصلى عليه المسلمون ويدفنونه)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے پھر فوت ہونگے تو مسلمین ان کی نماز جنازۃ پڑھیں گے اور وہی ان کو دفنائیں گے،،۔

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۲/ ۲۴۸)،سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۱۲۔**(( قال ابوداؤد الطيالسى : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابى هريرة قال : رسول اللّٰه ﷺ : ((الانبياء اخوة لعلاة امهاتهم شتّٰى ودينهم واحد فانا اولى الناس بعيسىٰ بن مريم لانه لم يكن بينى و بينه نبى ، فاذا رائيتموه فاعرفوه فانه رجل مربوع الىٰ الحمرة والبياض بين مصرتين كانّ راسه يقطر ولم يصبه بلل ،وانه يكسرا لصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال ، حتّى يهلك اللّٰه فى زمانه الملل كلها غير الاسلام وحتّى يهلك اللّٰه فى زمانه المسيح الضلال الاعور الكذاب وتقع الامنة فى الارض حتّى يرعى الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئاب مع الغنم ويلعب الصبيان بالحيات ولا يعض بعضهم بعضا ثم يبقى فى الارض اربعين سنة ثم يموت يصلى عليه المسلمون ويدفنونه)).

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/ ۲۴۹/ ۳۳۵)،سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۱۳۔**((قال ابوداؤد الطيالسى : حدثنا موسىٰ بن مطير عن ابيه عن ابوهريرة قال : قال : رسول اللّٰه ﷺ : ((لم يسلط على قتل الدجال الا عيسىٰ بن مريم عليهما السلام)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے قتل پر عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کوئی بھی تسلط حاصل نہیں

کر سکتا،،۔

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۱۶/۲۲۷/۲۵۸)]

(قلت : قال الذهبی فی المیزان : موسیٰ بن مطیر عن ابیه ، وعنه ابوداؤد الطیالسی. واه کذبه یحیی بن معین وقال ابوحاتم والنسائی،وجماعة : متروك. وقال الدارقطنی : ضعیف. وقال ابن حبان : صاحب عجائب ومناکیر لاشك سامعها انها موضوعة. ((میزان الاعتدال : ٤/٢٢٣)). وقال العقیلی فی الضعفاء الکبیر : حدثنا محمد بن عیسیٰ حدثنا عباس قال سمعت یحیی : قال موسیٰ ابن مطیر کذاب. حدثنا محمدبن سعید بن بلج الرازی قال سئل ابوعبدالله یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان عن موسیٰ بن مطیر فقال : ضعیف ترك الناس حدیثه. ((الضعفاء الکبیر : ١٦٣/١)).

,,امام ذہبی میزان الاعتدال میں لکھتے ہیں: موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے روایت کرتا ہے اوراس سے ابوداؤدطیالسی نے روایت کی ہے واہیات ہے امام یحیی بن معین نے اس کی تکذیب کی ہے امام ابوحاتم اورامام نسائی اورمحدثین کی ایک جماعت نے اس کومتروک قرار دیا ہے،امام دارقطنی نے اس کوضعیف کہا ہے،ابن حبان لکھتے ہیں: عجیب اورمنکر احادیث بیان کرتا ہے کہ سننے والے کوان احادیث کے موضوع ہونے پر کوئی شک نہیں ہوتا۔امام عقیلی فرماتے ہیں: ہم سے بیان کیا محمد بن عیسیٰ نے ہم سے بیان کیا عباس الدوری نے وہ کہتے ہیں میں نے یحیی بن معین سے سنا وہ فرماتے تھے:موسیٰ بن مطیر جھوٹا ہے،ہم سے بیان کیا محمد بن سعید بن بلج الرازی نے کہتے ہیں کہ ابوعبداللہ یعنی عبدالرحمٰن بن الحکم بن بشیر بن سلمان سے موسیٰ بن مطیر کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے کہا: حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہے لوگوں نے اس سے روایت بیان کرنا چھوڑ دیا تھا،،۔

میں کہتا ہوں اس حدیث کے شواہد موجود ہیں جو اس حدیث کوتقویت دے رہے ہیں،امام بخاری کے ((صحیح البخاری)) میں اس حدیث کا شاہد موجود ہے۔(۲/۳۰۰/۳/۱۷۳-۱۷۴) اس حدیث کا شاہد امام بغوی کی ((شرح السنة)) میں موجود ہے(بحوالہ مشکٰوۃ المصابیح:۳/۲۲۵۸/۴۸)اوراس حدیث کا شاہد ((مسنداحمد)) میں موجود ہے۔(۴/۱۴۵۳۸/۲۳۵)۔الغرض اس حدیث کا متن صحیح ہے۔

**حدیث نمبر:۱۴۔**(( قال المسلم : حدثنی زهیر بن حرب حدثنا معلی بن منصور حدثنا سلیمان بن بلال حدثنا سهیل عن ابیه عن ابی هریرة انّ رسول الله ﷺ قال : ((لا تقوم الساعة حتی ینزل الروم بالاعماق او بدابق فیخرج الیهم جیش من المدینة من خیار اهل الارض یومئذ فاذا تصآفّوا قالت الروم خلوا بیننا وبین الذین سبّو منا نقاتلهم فیقول المسلمون لا والله لانخلی بینکم وبین اخواننا فیقاتلونهم فینهزم ثلث لا یتوب الله علیهم ابدا ویقتل ثلثهم افضل الشهداء عندالله ویفتح الثلث لا یفتنون ابدا فیفتحون قسطنطنیة فبینما هم یقتسمون الغنائم قد علّقوا سیوفهم بالزیتون اذ صاح فیهم الشیطان ان المسیح قد خلفکم فی اهلیکم فیخرجون وذلك باطل فاذا جاء وا الشام خرج فبینما هم یعدون للقتال یسوّون الصفوف اذا اقیمت الصلوة فینزل عیسیٰ بن مریم فیؤمهم فاذا راه عدوالله ذاب کما یذوب الملح فی الماء فلو ترکه لانذاب حتّٰی یهلك ولکن یقتله الله بیده فیریهم دمه فی حربته)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ نصاریٰ روم اعماق یادابق میں نہیں اتریں گے(مدینہ کے ایک مقام کا نام ہے) شہر سے ایک لشکران کے مقابلے کے لئے نکلے گا وہ زمین کے بہترین لوگ ہونگے جب وہ صفیں باندھ لیں گے رومی کہیں گے تم لوگ ہمارے اوران لوگوں کے(مسلمین) کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے ہم ان سے لڑیں گے مسلمین کہیں گے اللہ کی قسم ہم اپنے بھائیوں کوتمہارے لئے تنہا نہ چھوڑیں گے مسلمین رومیوں سے لڑیں گے تو ایک تہائی حصہ شکست کھا کر بھاگ جائے گا جن کی توبہ اللہ کبھی قبول نہیں کرے گا اورایک تہائی

حصہ شہید ہوجائے گا جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہ ہوگا حتی کہ مسلمین قسطنطنیہ شہر فتح کرلیں گے اسی اثناء میں کہ وہ غنیمت تقسیم کر رہے ہونگے اورانہوں نے زیتون کے ساتھ اپنی تلواریں لٹکا رکھی ہوں گی شیطان ان میں آواز دے گا کہ مسیح الدجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں میں آچکا ہے تو مسلمین وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی جب ملک شام میں پہنچے گیں تب دجال نکلے گا جب مسلمین لڑائی کے لئے مستعد ہوکر صفیں باندھتے ہونگے نماز کی تیاری ہوگی اسی وقت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اتریں گے اورامام بن کرنماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن دجال آپ کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے اگر عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اسے یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ پگھل کر ہلاک ہوجائے گا لیکن اللہ اسے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اس کا خون ان کے نیزے پر لگا ہوا لوگوں کو دکھائے گا،،۔

[صحیح مسلم:(۳/۲۵۶۱) اوراسی حدیث کو امام حاکم نے روایت کیا اس سند سے: حدثنا الشیخ ابوبکر احمد بن اسحاق الفقیة انبا الحسن بن علی بن زیاد ثنا اسماعیل بن ابی اویس حدثنی اخی عن سلیمان بن بلال نحوه ،وقال هذاحدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاه وهو ایضًا کما قال الحاکم : مستدرك حاکم : (٥٢٩/١٩٤/٨٤٨٦/٤).

**حدیث نمبر:۱۵۔**(( قال الحاکم : اخبرنی ابوالطیب محمد بن احمد الحمیری ثنا محمد بن عبدالوهاب ثنا یعلیٰ بن عبید ثنا محمد بن اسحاق عن سعید بن ابی سعید المقبری عن عطاء مولیٰ ام حبیبة قال سمعت ابا هریرة یقول : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((لیهبطن عیسیٰ ابن مریم علیه السلام حکما عدلا واماما مقسطا ولیسلکن فجاجًا حاجًا او معتمراً او بینتهما ولیاتین قبری حتیٰ یسلم علیّ ولاردن علیه)). یقول ابوهریرة : ای بنی اخی ان رائیتموه فقولوا ابوهریرة یقرئك السلام.))

,,ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام حاکم عادل امام منصف بن کر اتریں گے اور وہ جارہے ہونگے حج یا عمرہ کرنے یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی نیت سے،اور وہ ضرور ضرور میری قبر پر آئیں گے یہاں تک کہ مجھے سلام کریں گے اور میں ضروران کے سوال کا جواب دوں گا۔ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے میرے بھائی کے بیٹے اگر تم عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو دیکھو تو کہنا کہ ابو ہریرۃ آپ کو سلام کہتا ہے،،۔

[مستدرک حاکم:(۲/۴۱۶۲/۲/۱۷۲/۲۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس سیاق سے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔حاکم کی اس بات کا اقرار امام ذہبی نے بھی کیا ہے۔لیکن میں کہتا ہوں: اس حدیث میں محمد بن اسحاق ہے جو کہ مدلس ہے اور اس نے اس حدیث میں عنعنۃ کیا ہے۔

**حدیث نمبر:۱۶۔**(( قال الطبرانی : حدثنا عیسیٰ بن محمد الصیدلانی البغدادی حدثنا محمد بن عقبة السدوسی حدثنا محمد بن عثمان بن سنان القرشی البصری حدثنا کعب بن عبداللّٰه عن قتادة عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((الا ان عیسیٰ بن مریم لیس بینی وبینه نبی،الاخلیفتی فی امتی من بعدی یقتل الدجال ویکسرالصلیب وتضع الجزیة وتضع الحرب اوزارها،الامن ادرکه منکم فلیقرأ علیه السلام)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہوجاؤ کہ بیشک میرے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے میرے بعد عیسیٰ علیہ السلام میری امت کے خلیفہ ہوں گے وہ دجال کو قتل کریں گے صلیب توڑ ڈالیں گے جزیہ ختم کردیں گے لڑائی کے ہتھیار ختم کردیں گے،اگر تم میں سے کوئی عیسیٰ بن مریم کو پالے تو (میرا) سلام کہہ دے،،۔

[معجم الصغیر:(۱/۲۵۶-۲۵۷) اس حدیث کی سند حسن ہے]

**حدیث نمبر:۱۷۔**((قال الامام احمد بن حنبل الشیبانی : ثنا سفیان عن الزھری عن حنظلةالاسلمی سمع اباھریرة قال : قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((والذی نفسی بیدہ ،لیھلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمراً او لیثنیھما)).

**ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ضرور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ضرور حج یا عمرۃ کا احرام باندھے ہوئے فج الروحاء سے جارہے ہوں گے یا دونوں کا احرام باندھے جارہے ہونگے،،۔**

**[مسند احمد بن حنبل: (۲/۲۳۱/ ۷۲۶۷)اس حدیث کی سند صحیح ہے]**

**حدیث نمبر:۱۸۔**(( قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزھری عن حنظلة الاسلمی انه سمع عن ابی ھریرة یقول : قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((والذی نفسی بیدہ لیھلن ابن مریم من فج الروحاء بالحج ،اوالعمرة،او لیثنیھما)).[مسند احمد بن حنبل:(۲/۷۶۲٤/ ٥۳۲) اس حدیث کی سند صحیح هے]

**حدیث نمبر:۱۹۔** قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبةعن محمد بن زیاد عن ابی ھریرة عن النبی ﷺ انه قال : ((انی لارجو ان طال بی عمر ان القی عیسیٰ بن مریم علیه السلام ،فان عجل بی موت فمن لقیه منکم فلیقرئه منی السلام)).

**,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں اگر میری عمر طویل ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے ملاقات کرلوں گا، اگر مجھے جلدی موت آ گئی تو تم میں سے جو بھی ان سے ملاقات کرے تو اسے چاہئیے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو میری طرف سے سلام پہنچادے،،۔**

**[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۰/ ۷۵۷۷)اس حدیث کی سند صحیح ہے]**

**حدیث نمبر:۲۰۔**((قال الامام احمد : ثنا یزید بن ھارون ان شعبة عن محمد بن زیاد عن ابی ھریرة قال : ((انی ارجو ان طالت بی حیاة ان ادرك عیسیٰ ابن مریم علیه السلام،فان عجل بی موتی،فمن ادرکه فلیقرئه منی السلام)).

**,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں امید کرتا ہوں اگر میری زندگی لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو پالوں گا۔ اگر مجھے جلد موت آجائے تو تم میں سے جو کوئی انہیں پائے تو میری جانب سے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو سلام پہنچادے،،۔**

**[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۱/ ۷۵۷۷)اس حدیث کی سند صحیح ہے]**

**حدیث نمبر:۲۱۔**((قال الامام احمد : ثنا ابو احمد قال ثنا کثیر بن زید عن الولید بن رباح عن ابی ھریرة قال : قال رسول اللّٰہ ﷺ : ((یوشك المسیح ابن مریم ان ینزل حکما قسطا واماما عدلا فیقتل الخنزیر ویکسر الصلیب،وتکون الدعوة واحدة فاقرئوہ او أقرئه السلام من رسول اللّٰہ ﷺ)).واحدثه فیصدقنی فلما حضرته الوفاة قال : اقرئوہ منی السلام)

**,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم نازل ہونگے حاکم ،منصف، امام عادل ہوکر، خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، اور دین ایک ہوگا پس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کو سلام پہنچا دو. جب ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ مرنے لگے تو فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو میری جانب سے سلام پہنچادینا،،۔**

[مسند احمد بن حنبل: (۳/ ۸۸۷۷/۱۰۴) اس حدیث کی سند حسن ہے]

**حدیث نمبر:۲۲۔**((قال الحاکم : اخبرنا ابوعبداللّٰه محمد بن دينار العدل ثنا السرى بن خزيمة والحسن بن فضل قالا ثنا عفان بن مسلم ثنا همام ثنا قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابى هريرة مثل حديث ۱۱/۷ .

[مستدرک حاکم: (۲/۴۱۶۳/۶۷۱/۶۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی نے حاکم کی موافقت کی ہے].

**حدیث نمبر:۲۳۔**((قال الطبرانی : حدثنا ابوبكر احمد بن محمد بن صدقة حدثنا بسطام بن الفضل اخو عارم حدثنا حماد بن مسعدة عن محمد بن سيرين عن ابى هريرة : قال :رسول اللّٰه ﷺ ((يوشك من عاش منكم ان يرى عيسىٰ ابن مريم اماما حكما عدلا فيضع الجزية ويكسر الصليب،ويقتل الخنزير،وتضع الحرب اوزارها)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زیادہ جئے وہ دیکھے گا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو امام عادل حاکم وہ جزیہ ختم کردیں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کردیں گے اور لڑائی اپنی بوجھ کو رکھ دے گی (ختم ہوجائے گی)۔،، [المعجم الصغیر: (۱/۲۴)]

**حدیث نمبر:۲۴۔**((قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزهرى عن نافع مولىٰ ابى قتادة عن ابى هريرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((كيف بكم اذا نزل ابن مريم فامكم او قال امامكم منكم)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے تمہاری امامت کریں گے یا یہ کہا: تمہارا امام تم میں سے ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۷۶۶۳/۵۳۲) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۲۵۔**((قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا هشام بن حسان عن محمد عن ابى هريرة عن النبى ﷺ قال : ((يوشك من عاش منكم ان يلقى عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام اماما مهديا وحكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية وتضع الحرب اوزارها)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں کوئی (طویل عمر) جئے تو وہ ملاقات کرے گا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے وہ امام ہادی حاکم عادل ہونگے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، جزیہ ختم کردیں گے، اور جنگ اپنے بوجھ کو اتار دیگا (یعنی لڑائی بند ہوجائیگی)،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/ ۹۰۶۸/۱۳۳) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۲۶۔**((قال الام احمد : ثنا سريج قال ثنا فليح عن الحارث بن فضيل الانصارى عن زياد بن سعدعن ابى هريرة قال :قال رسول اللّٰه ﷺ : ((ينزل عيسىٰ ابن مريم اماما عادلا،وحكما مقسطا،فيكسرالصليب،ويقتل الخنزير،ويرجع السلم،ويتخذ السيوف مناجل،وتذهب حمة كل ذات حمة وتنزل السمآء رزقها،وتخرج الارض بركتها،حتى يلعب الصبى بالثعبان فلايضره ويراعى الغنم الذئب فلا يضرها،ويراعى الاسد البقر فلايضرها)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے، امام عادل حاکم منصف بن کر صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، صلح یعنی امن کا دور لوٹ آئے گا، تلواریں رکھ دیں جائیں گی، ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ کہ بچے سانپ اور اژدھوں سے کھیلیں گے تو انہیں کچھ نقصان نہ ہوگا، بکری اور بھیڑیا ایک ساتھ

چریں گے، شیر اور گائے ایک ساتھ چریں گے کسی کو کسی سے نقصان نہ ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/۹۸۹۱/۲۶۰-۲۶۱) اس حدیث کی سند جید ہے]

**حدیث نمبر:۲۷۔**((قال الامام احمد : ثنا حجاج ثنا لیث حدثنی سعید بن ابی سعید عن عطاء بن مینا مولیٰ ابن ابی ذباب عن ابی هریرة انه قال : سمعت رسول اللّٰه ﷺ : ((لینزلن ابن مریم حکما و عدلا،فیکسر الصلیب،ولیقتلن الخنزیر،ولیضعن الجزیة،ولیترکن القلاس،فلایسعیٰ علیها،ولتذهبن الشحناء و التباغض والتحاسد،ولیدعون الی المال فلایقبله احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام حاکم عادل ہو کر ضرور نازل ہونگے ،صلیب کو توڑ دیں گے،خنزیر کو قتل کردیں گے،اور جزیہ کو موقوف کردیں گے،جوان اونٹنیاں خالی چھوڑ دی جائیں گی ان کی زکوٰۃ کوئی نہ مانگے گا (یا ان سے کام نہ لے گا) کینہ بغض اور حسد اٹھ جائے گا،لوگوں کو مال دینے کے لئے بلایا جائے گا کوئی مال قبول کرنے والا نہیں ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/۱۰۰۳۲/۲۸۰)،صحیح مسلم: بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح: (۳/۴۹)]

احادیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ صحیح اسناد سے ثابت ہیں۔ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ان احادیث کو ⑭ تابعین اکرامؒ نے روایت کیا ہے ان تابعین کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

سعید بن میبّبؒ۔نافع مولیٰ ابی قتادۃ الانصاریؒ۔عبدالرحمٰن بن آدمؒ۔کلیب بن شہاب بن مجنونؒ۔مطیرؒ۔ابوصالح السمان الزیاتؒ۔عطاء مولیٰ ام حبیبہؒ۔حنظلہ الاسلمیؒ۔محمد بن زیادؒ۔ولید بن ریاحؒ۔محمد بن سیرینؒ۔زیاد بن سعدؒ عطاء بن میناء مولیٰ ابن ابی ذبابؒ۔

لہٰذا احادیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ تواتر کے ساتھ ہیں اور ان احادیث کا انکار کرنا کفر اور ضلالت ہے۔

**حدیث نمبر:۲۸۔**((قال الامام مسلم : حدثنی هارون بن عبداللّٰه حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج حدثنی ابوالزبیر انه سمع جابر بن عبداللّٰه : یقول : اخبرتنی ام شریك انها سمعت النبی ﷺ یقول : ((لیفرن الناس من الدجال فی الجبال قالت ام شریك یا رسول اللّٰه ﷺ فاین العرب یومئذ قال هم قلیل)). وحدثناه محمد بن بشار وعبد بن حمید قالا : حدثنا ابوعاصم عن ابن جریج بهذالاسناد نحوه.))

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ مجھے خبر دی ام شریک رضی اللہ عنہا نے وہ فرماتی ہیں میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے: لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے ام شریک نے عرض کیا: اس وقت عرب کے لوگ کہاں ہوں گے؟ فرمایا :عرب کے لوگ اس وقت بہت کم ہوں گے،،۔

[صحیح مسلم: (۳/۴۲۶/۷/۹۲۸) امام ترمذی نے کہا: یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

**حدیث نمبر:۲۹۔**((قال ابن الجارود : حدثنا محمد بن یحیی قال ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج انّی ابوالزبیر انه سمع جابر بن عبداللّٰه رضی اللّٰه عنهما یقول سمعت رسول اللّٰه ﷺ یقول : ((لا تزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاهرین الیٰ یوم القیامة،قال فینزل عیسیٰ ابن مریم فیقول امیرهم تعال صلّ لنا،فیقول لا،انّ بعضکم علیٰ بعض امیر لتکرمه اللّٰه هذه الامة)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی قیامت کے دن تک وہ غالب رہے گی،فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے مسلمین کا امیر کہے گا آیئے ہمیں نماز پڑھائیں

وہ کہیں گے نہیں تمہارا بعض بعض پر امام ہے اس امت کی اللہ تعالیٰ نے عزت فرمائی ہے،،۔
[المنتقیٰ ابن الجارود:(۱۰۳۱/۳۴۳)،صحیح مسلم:بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح (۳/۴۹)سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۳۰۔**((قال الامام احمد : حدثنی حجاج قال ابن جریج اخبرنی ابوالزبیر انه سمع جابر بن عبداللّٰه نحو حديث ٢٨.))[مسند امام احمدبن حنبل:(٤/١٤٧٠٧/٣٧٣) اس حدیث کی سند صحیح هے]

**حدیث نمبر:۳۱۔**((قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا اابراهيم بن طهمان عن ابی الزبير عن جابر بن عبداللّٰه انه قال : ((انّ امرأة من اليهود بالمدينة ولدت غلامًا......فقال رسول اللّٰه ﷺ : آمنت باللّٰه ورسوله فلبس عليه،فقال رسول اللّٰه ﷺ : يا ابن صائد انا قد خبانا لك خبيئًا فما هو؟ قال : الدخ الدخ،فقال له رسول اللّٰه ﷺ : اخسأاخسأ،فقال عمر بن خطاب : ائذن لی فاقتله يارسول اللّٰه،فقال رسول اللّٰه ﷺ : ان يكن هو فلست صاحبه،انما صاحبه عيسیٰ ابن مريم عليهما السلام،وان لا يكن هو فليس لك ان تقتل رجلا من اهل العهد،قال : فلم يزل رسول اللّٰه ﷺ مشفقًا انه الدجال)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: ایک یہودی عورت کے ہاں مدینہ میں لڑکا پیدا ہوا......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لایا اس پر معاملہ مشتبہ ہوگیا،رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: اے ابن صائد میں تجھ سے پوچھنے کے لئے ایک بات دل میں چھپا تا ہوں ابن صیاد بولا: ,,درخ، درخ،،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ذلیل ہو خوار ہو،عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس کی گردن ماردوں،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی دجال ہے تو تو اس کا صاحب نہیں اس کے صاحب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہیں اگر وہ نہیں تو جائز نہیں ہے کہ تو ایک ذمی آدمی کو قتل کرے، نبی ﷺ ڈرتے رہے کہ کہیں یہ دجال نہ ہو۔
[مسند احمد بن حنبل:(۴/۱۴۵۳۸/۳۴۵)اس حدیث کی سند حسن ہے]

**حدیث نمبر:۳۲۔**((قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا ابراهيم بن طهمان عن ابی الزبير عن جابر بن عبداللّٰه انه قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((يخرج الدجال فی خفة من الدين ،وادبار من العلم،فله اربعون ليلة يسيحا فی الارض اليوم منها كالسنة،واليوم منها كالشهر ،واليوم منها كالجمعة،ثم سائر ايامه كايامكم هذه وله حمار يركبه،عرض مابين اذنيه اربعون ذراعًا،فيقول للناس : انا ربكم،وهو اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين عينيه كافر ك ف ر مهجاة كل مومن كاتب وغير كاتب،يرو كل ماء ومنهل الاالمدينة ومكة حرمهمااللّٰه عليه،وقامت الملئكة بابوابها ومعه جبال من خبز ،والناس فی جهد الا من تبعه ،ومعه نهران انا اعلم بها منه نهر يقول الجنة،ونهر يقول النار فمن ادخل الذی يسميه الجنة فهو النار ومن ادخل الذی يسميه النار فهوالجنة قال ويبعث اللّٰه معه شياطين تكلم الناس ومعه فتنة عظيمة،يا مر السمآء فتمطر فيما يرى الناس ،ويقتل نفسا ثم يحييها فيما يرى الناس ،لا يسلط علی غيرها من الناس ،ويقول : ايها الناس هل يفعل مثل هذا الاالرب عزوجل؟ قال : فيفرالمسلمون الیٰ جبل الدخان بالشام ،فيأتيهم فيحاصرهم فيشتد حصارهم ويجد جهداً شديداً،ثم ينزل عيسیٰ ابن مريم عليه السلام فينادی من السحر فيقول : يا ايهاالناس مايمنعكم ان تخرجوا الیٰ الكذاب الخبيث؟ فيقولون : هذا رجل جنی،فينطلقون فاذا هم بعيسیٰ ابن مريم عليهما السلام ،فتقام الصلاة فيقال له : تقدم يا روح اللّٰه ،فيقول : ليتقدم امامكم فليصل بكم،فاذا صلی صلاة الصبح خرجوا اليه قال : فحين يرى الكذاب ينماث

کما ینماث الملح فی المآء فیمشی الیه فیقتله حتی ان الشجرة والحجر ینادی : یا روح اللّٰہ ھذا یھودی : فلا یترك ممن کان یتبعه احد الا قتله)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال اس وقت نکلے گا جب دین مضطرب اورضعیف ہوجائے گا دین کا علم پیٹھ موڑ لے گا (لوگ قرآن وحدیث کی تحصیل کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی فکر میں غرق ہونگے) چالیس رات (دن) زمین پر سیاحت کرے گا اس کا ایک دن ایک سال کا ہوگا، ایک مہینے کا ، ایک ہفتے کا ، باقی ایام اپنے معمول کے مطابق ہوں گے، دجال گدھے پر سوار ہوگا اس کے دونوں کانوں کا درمیانی فاصلہ چالیس کلا دے ہوگا پس وہ لوگوں سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دجال کانا ہوگا لیکن بے شک تمہارا رب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر ک ف ر لکھا ہوگا اس کو ہر مومن پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہوگا یا بے پڑھا ہوگا، دجال پانی کے ہر گھاٹ پر آئے گا مگر مکہ اور مدینہ میں نہ آسکے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دجال کا وہاں پر آنا حرام کردیا ہے مکہ اور مدینہ کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہوئے (پہرہ دے رہے) ہیں دجال کے ساتھ روٹی کا پہاڑ ہوگا اور لوگ سخت مشکل میں ہوں گے سوائے دجال کے پیروکاروں کے اور دجال کے ساتھ دو نہریں بھی ہونگی اور میں دجال سے زیادہ ان دونوں نہروں کی حقیقت کے بارے میں جانتا ہوں ایک نہر کو دجال جنت کہے گا اور دوسری نہر کو آگ جس نہر کو وہ جنت بتلائے گا وہ درحقیقت جہنم ہوگی اور جو شخص اس کی بتلائی ہوئی جہنم میں داخل کردیا گیا دراصل وہ جنت ہوگی فرمایا: اللہ تعالیٰ دجال کے ہمراہ شیاطین بھی بھیجے گا وہ لوگوں سے باتیں کرے گا اس کے ہمراہ بہت بڑی آزمائش ہوگی۔ دجال آسمان کو حکم کرے گا بارش کا تو اسی وقت بارش ہوگی جس کو لوگ دیکھیں گے دجال ایک شخص کو قتل کرے گا پھر اسی شخص کو لوگوں کے سامنے دوبارہ زندہ کرے گا کوئی شخص بھی دجال پر غلبہ حاصل نہ کرسکے گا دجال لعین کہے گا اے لوگوں: اللہ رب عزوجل کے علاوہ کیا یہ کام اور بھی کرسکتا ہے؟ فرمایا: تمام مسلمین شام میں جبل الدخان کی طرف فرار ہوجائیں گے دجال یہاں آکر مسلمین کا محاصرہ کرلے گا اور بہت سخت محاصرہ کرے گا اور شدید ترین مشکلات کے باعث مسلمین کا برا حال ہوگا۔ پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام فجر کے وقت نازل ہونگے وہ کہیں گے لوگوں تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ تم اس کذاب خبیث کی طرف (لڑنے کے لئے) کیوں نہیں نکلتے مسلمین کہیں گے یہ شخص تو جن ہے پس مسلمین عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ہمراہ چلیں گے نماز کھڑی کی جائے گی پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے کہا جائے گا یا روح اللہ! آگے آیئے نماز پڑھایئے، روح اللہ فرمائیں گے تمہارا امام آگے آئے اور تمہیں نماز پڑھائے پس جب صبح کی نماز سے فرغت پالیں گے تو دجال کی طرف نکلیں گے فرمایا: جس وقت وہ کذاب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھے گا تو نمک کی طرح پگھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے پس عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کی طرف چلیں گے اور اسے قتل کردیں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکاریں گے یا روح اللہ! یہ یہودی ہے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کے تمام ساتھیوں کو قتل کردیں گے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۴/ ۱۴۵۳۷/ ۲۴۴-۲۴۵) اس حدیث کی سند حسن ہے]

**حدیث نمبر:۳۳۔**((قال الامام مسلم : حدثنا ابو خیثمة زھیر بن حرب حدثنا الولید بن مسلم حدثنی عبدالرحمن ابن یزید بن جابر حدثنی یحیی بن جابر الطائی قاضی حمص حدثنی عبدالرحمن ابن جبیر عن ابیه جبیر بن نفیر انه سمع النواس بطن سمعان الکلابی (ح) وحدثنی محمد بن مهران الرازی (واللفظ له)حدثنا الولید بن مسلم حدثنا عبدالرحمن بن یزید بن جابر عن یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیرعن ابیه جبیر بن نفیر عن النواس بن سمعان قال : ((ذکررسول اللّٰہ ﷺ ذات غداة فخفض فیه ورفع حتی ظنناه فی طائفة النخل فلما رحنا الیه عرف ذلك فینا فقال ما شانکم قلنا یا رسول اللّٰہ ذکرت الدجال غداةفخفضت فیه ورفعت حتی ظنناه فی طائفة النخل فقال غیر الدجال اخوفنی علیکم ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجه دونکم وان یخرجکم ولست فیکم فامرو حجیج نفسه واللّٰہ خلیفتی علی کل مسلم انه شآب قطط عینه طافئة کانی اشبهه بعبد العزّی بن قطن فمن ادرکه فلیقرأ علیه فواتح سورة الکهف انه خارج خلة بین الشام والعراق فعاث یمینًا

وعاث شمالًا يا عباداللّٰه فاثبتوا قلنا يا رسول اللّٰه وما لبثه فی الارض فقال اربعون یومًا یوم کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم قلنا یا رسول اللّٰهفذلك الیوم الذی کسنة انکفینا فیه صلٰوة یوم قال لا اقدروا لـه قدره قلنایارسول اللّٰه وماسراعه فی الارض قال کالغیث استدبرته الریح فیاتی علی القوم فیدعوهم فیومنون به ویستجیبون له فیامرالسمآء فتمطروا الارض فتبت فتروح علیهم سارحتهم اطول ما کانت ذراً واسبغه ضروعًا وامده خواصرتم یاتی القوم فیدعوهم فیردون علیه قوله فینصرف عنهم فیصبحون ممحلین لیس بایدیهم شئ من اموالهم ویمر بالحزبة فیقول لها اخرجی کنوزك فتتبعه کنوزها کیعاسیب النحل ثم یدعو رجلا ممتلئًا شبابا فیضربه بالسیف فیقطعه جزلتین رمیته الغرض ثم یدعوه فیقبل ویتهلل وجهه یضحك فبینما کذلك اذ بعث اللّٰه المسیح ابن مریم فینزل عندالمنارة البیضاء شرقی دمشق بین مهرودتین واضعًا کفیه علیٰ اجنحة ملکین اذ طأطأ راسه قطر واذا رفعه تحدرمنه جمان کاللولؤ فلا یحل لکافر یجد ریح نفسه الامات ونفسه ینتهی جیت ینتهی طرفه فیطلبه حتی یدرکه بباب لد فیقتله ثم یاتی عیسیٰ ابن مریم قوم قد عصمهم اللّٰه منه فیمسح عن وجوههم ویحدثهم بدرجاتهم فی الجنة فبینما کذلك هو اذ اوحی اللّٰه الیٰ عیسیٰ انّی قد خرجت عبادا لی لا یدان لاحد بقتالهم فحرز عبادی الیٰ الطور ویبعث اللّٰه یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلهم علیٰ بحیرة طبریة فیشربون ما فیها ویمر آخرهم فیقولون لقد کان بهذه مرة مآء ویحصر نبی اللّٰه عیسیٰ واصحابه حتی یکون رأس الثور لاحدهم خیراً من مائة دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللّٰه عیسیٰ واصحابه فیرسل علیهم النغف فی رقابهم فیصبحون فرسی کموت نفس واحد ثم یهبط نبی اللّٰه عیسیٰ واصحابه الی الارض فلایجدون فی الارض موضع شبر الا ملأه زهمهم ونتنهم فیرغب نبی اللّٰه عیسیٰ واصحابه الی اللّٰه فیرسل طیرا کاعناق البخت فتحمتهم فتطرهم حیث شاء اللّٰه ثم یرسل اللّٰه مطرا لا یکن منه بیت مدر ولا وبر فیغسل الارض حتی یترکها کالزلفة ثم یقال للارض انبتی ثمرتك وودّی برکتك فیومئذ تاکل العصابة من الرمانة ویستظلون بقحفها ویبارك فی الرسل حتی ان القحة من الابل لتکفی الفئام من الناس واللقحة من البقرلتکفی القیلة من الناس واللقحة من الغنم لتکفی انفخذ الناس فبینما هم کذلك اذ بعث اللّٰه ریحًا طیبة فتاخذهم تحت اباطهم فتقبض روح کل مومن کل مسلم ویبقی شرالناس یتهارجون فیها تهارج الحمر فعلیهم تقوم الساعة)).

,نواس بن سمعان بیان کرتے ہیں کہ:ایک دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو اسے بہت حقیر ظاہر کیا اور کبھی اس (کے فتنے) کو بہت بڑا بیان کیا یہاں تک کے ہمارا گمان ہوتا کہ دجال نخلستان کے حصہ میں موجود ہے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ بھی آثار سے ہماری حالت پہچان گئے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو آپ نے اس کے فتنہ کو بہت بڑا ظاہر کیا جس سے ہمارا یہ خیال ہوا کہ شاید وہ نخلستان کے کسی حصہ میں اس وقت موجود ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے دجال کے علاوہ تم پر اور باتوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اسے الزام دوں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلم اپنی طرف سے اسے الزام دے گا اور اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال نوجوان گھونگھر یالے بالوں والا ہے اور اس کی آنکھ میں روشنی نہ ہوگی لہٰذا تم میں سے جو بھی دجال کو پائے وہ سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات اس پر پڑھے وہ یقینًا شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور اپنے دائیں اور بائیں فساد کرے گا اللہ کے بندوں ایمان پر قائم رہنا، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ زمین پر کب تک رہے گا فرمایا چالیس دن

ایک دن ایک سال کے برابر اور ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر اور بقیہ دن یونہی جیسے یہ دن ہم نے کہا یارسول اللہ ﷺ جو دن ایک سال کے برابر ہوگا اس میں ہمیں ایک ہی دن کی نماز کفایت کر جائے گی فرمایا نہیں تم اس کا اندازہ کر لینا ہم نے کہا یارسول اللہ! اس کی رفتار زمین پر کتنی ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بارش کی طرح جسے پیچھے سے ہوا اڑا رہی ہو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے آسمان کو حکم دے گا کہ وہ پانی برسائے اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ اگائے گی ان کے چرنے والے جانور شام کو واپس آئیں گے تو پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے اور تھن کشادہ ہوں گے اور کوکھیں تنی ہوں گی پھر دوسری قوم کی طرف آئے گا انہیں بھی دعوت دے گا وہ اس کی بات نہ مانیں گے ان سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہوگی ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا دجال ویران زمین پر سے گذرے گا اور کہے گا اے زمین اپنے خزانے نکال اور مال نکل کر اس کے پاس جمع ہو جائے گا جیسا کہ شہد کی مکھیاں اپنے سردار کے پاس جمع ہو جاتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا کہ نشانہ دو ٹوک ہوتا ہے پھر دجال اسے زندہ کر کے پکارے گا تو وہ جوان چہرہ دمکتا اور ہنستا اس کے سامنے آئے گا دجال اسی حالت میں ہوگا کہ ناگاہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا وہ شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے سفید مینار کے پاس اتریں گے جب عیسیٰ علیہما السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ٹپکیں گے جس کافر کو ان کی خوشبو پہنچے گی جہاں تک ان کی نظر جائے گی اسے زندہ رہنا حلال نہ ہوگا اور وہ فوراً مر جائے گا پھر عیسیٰ علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے اور باب لد پر پا کر اسے قتل کر دیں گے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا عیسیٰ علیہما السلام شفقت سے ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور جنت میں ان کے جو درجات ہیں وہ بتلائیں گے وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ بندوں برآمد کیا ہے جن سے لڑنے کی طاقت کسی میں نہیں ہے تم میرے بندوں کو بچا کر طور کی طرف لے جاؤ اور اللہ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر ایک بلندی سے تیزی سے پھسلتے چلے آئیں گے ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبرستان پر سے گذریں گی اور سب پانی پی جائیں گی اخیری جماعتیں آئیں گی تو کہیں گی یہاں کبھی پانی نہیں تھا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ بیل کی ایک سری ان کو اس سے زیادہ اچھی معلوم ہوگی جتنے آج کل تمہیں سو دینار معلوم ہوتے ہیں اللہ کے پیغمبر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور ان کے اصحاب دعا کریں گے نتیجہ یہ ہوگا کہ یاجوج وماجوج کی گردن میں ایک کیڑا پیدا ہو جائے گا اس کی وجہ سے صبح سب مر جائیں گے پھر اللہ کے رسول عیسیٰ علیہما السلام اور ان کے اصحاب اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ کچھ پرندے ایسے بھیجدے گا جیسا کہ بختی اونٹ کی گردنیں یہ پرندے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں انہیں حکم ہوگا لے جا کر پھینک دیں گے پھر اللہ بارش برسائے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ زمین کو دھو کر مثل حوض کے صاف کر دے گا پھر زمین کو حکم ہوگا اپنی پیداوار ظاہر کر اور اپنی برکتیں واپس دے چنانچہ اس دن ایک انار کو پوری جماعت کھائے گی اور اس کے چھلکے کا بنگلہ بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں اتنی برکت ہو جائے گی کہ ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی گائے پورے خاندان کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی بکری پورے گھرانے کو کفایت کر جائے گی اس دوران اللہ تعالیٰ ایک نہایت ہی پاکیزہ ہوا بھیجے گا جوان کی بغلوں کے نیچے لگے گی جس سے ہر مومن اور مسلم کی روح قبض ہو جائے گی صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے جو علی الاعلان گدھوں کی طرح جماع کریں گے اور ان ہی لوگوں پر قیامت قائم ہو جائے گی،،۔

[صحیح مسلم:(۳/۲۶۵۳-۲۶۵۴)]

**حدیث نمبر:۳۴۔**((قال الامام مسلم : حدثنا علی بن حجر السعدی حدثنا عبداللّٰہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر والولید بن مسلم : قال ابن حجر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر بھذاالا نحو ما ذکرنا وزاد بعد قولہ : ((لقد کان بھذہ مرۃ مآء ثم یسیسرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل من فی السمآء ، فیرداللّٰہ علیھم نشابھم مخضوبۃ دمًا)).وفی روایۃ ابن حجر : ((فانی قدانزلت عبادا لی لایدی لاحد بقتالھم)).

,,اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ:یاجوج وماجوج چل کرکوہ خمرتک پہنچیں گے،کوہ خمر بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے وہاں پہنچ کر کہیں گے کہ زمین والوں کوتو ہم نے قتل کر دیا ہے آ ؤاب آسمان والوں کوقتل کر دیں چنانچہ یہ لوگ آسمان کی طرف اپنے تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کورنگین کرکے واپس کرے گا،اورابن حجر کی روایت میں ہے کہ:میں نے اپنے ایسے بندوں کواتارا ہے جن سے کوئی لڑنہیں سکتا،،۔

[صحیح مسلم:۳/۲۶۵۴/۷۱۹)]

**حدیث نمبر:۳۵۔**((قال ابوداؤد : حدثنا صفوان بن صالح الدمشقی المؤذن نا الولید نا ابن جابر حدثنی یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیہ عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ((ذکر رسول اللّٰہ ﷺ الدجال فقال ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجہ دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرء حجیج نفسہ واللّٰہ خلیفتی علی کل مسلم فمن ادرکہ منکم فلیقرأ علیہ بفواتح سورۃ الکھف فانھا جوارکم من فتنۃ قلنا وما لبثہ فی الارض؟قال اربعون یوما کسنۃ ویوم کشھر ویوم کجمعۃ وسائر ایامہ کایامکم فقلنا یا رسول اللّٰہ ھذااالیوم الذی کسنۃ انکفینافیہ صلوۃ یوم ولیلۃ قال لا اقدروا لہ قدرہ ثم ینزل عیسیٰ بن مریم علیہ السلام عندالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق فیدرکہ عند باب لد فیقتلہ)).

,,نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اگر وہ نکلا اور میں بھی تم میں رہا تو میں اس کوروک دونگا تم سے اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں نہ رہا تو ہر شخص اس کو اپنے ہی سے روکے اور ہر مسلم کے لئے میرا خلیفہ اللہ ہے پھر تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو چاہئیے کہ سورۃ الکہف کے شروع کی آیتیں اس پر پڑھے اس لئے کہ یہ آیتیں تمہارے لئے امن کا سبب ہیں اس کے فتنے سے پھر ہم نے عرض کیا کب تک وہ زمین پر رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا چالیس دن تک ایک دن تو ایک سال بھر کے برابر ہوگا اور دوسرا دن جیسے ایک مہینہ اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہوگا باقی دن اور سب دنوں کے برابر ہونگے پھر ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ جو برس بھر کا ایک دن ہوگا اس میں ہمیں ایک دن رات کی نماز بس کرے گی آپ ﷺ نے فرمایا نہیں تم اس روز اندازہ کر لینا بقدر اس کے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام شہر دمشق کے پورب کی طرف سفید منارۃ کے پاس اتریں گے اور دجال کو باب لد کے پاس (جو کہ ایک پہاڑ یا موضع کا نام ہے) شام کے پاس پائیں گے وہاں اس کو قتل کریں گے،،۔

[سنن ابوداؤد:(۳/۹۱۸/۳۳-۳۳۹) سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۳۶۔**((قال الترمذی : حدثنا علی بن حجر نا الولید بن مسلم وعبداللّٰہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر عن یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن ابن جبیر عن ابیہ جبیر بن نفیر عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ((ذکررسول اللّٰہ ﷺ الدجال

ذات غـداة فـخـفـض فيـه ورفع حتى ظنناه فى طائفة النخل قال غيرالدجال اخوف لى عليكم ان يخرج ولست فيـكـم فـامرؤ حجيج نفسه والله خليفتى على كل مسلم انه شاب قطط عينه طافئة شبيه بعبدالعزى بن قطن فمن رآه مـنـكـم فـليقرأ فواتح سورة اصحاب الكهف قال يخرج ما بين الشام والعراق فعاث يمينًا وشمالًا يا عبادالله اثبتوا قال قلنا يا رسول الله وما لبثه فى الارض قال اربعين يومًا يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كـايـامـكـم قال قلنا يا رسول الله ارأيت اليوم الذى كالسنة ؤتكفينا فيه صلاة يوم قال لا ولكن اقدروا له قال قلنا يـارسـول الله فـمـا سـرعته فى الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتى القوم فيدعوهم فيكذبونه ويردون عليه قـولـه فيـنـصـرف عـنهـم فتتبعـه امـوالهـم ويـصبحون ليس بايديهم شئ ثم ياتى القوم فيدعوهم فيستجيبون له ويـصـدقـونه فيأمرالسمآء أن تمطر فتمطر ويامرالارض ان تنبت فتنبت فتروح عليهم سارحتهم كاطول ما كانت ذرا وامـده خـواصـر وادره ضروعا قال ثم ياتى الخربة فيقول لها اخرجى كنوزك فينصرف منها فيتبعه كيعاسيب الـنـخـل ثـم يـدعـو رجلا شابا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين ثم يدعو فيقبل يتهلل وجهه يضحك فبيـنـمـا هـو كـذلك اذهبط عيسىٰ ابن مريم عليه السلام بشرقى دمشق عندا لمنارة البيضاء بين مهرودتين واضعًا يـديـه على اجنحة ملكين إذ طأطأ رأسه قطر واذ رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ قال ولا يجد ريح نفسه يعنى احد الا مـات وريـح نـفسـه مـنتهـى بصره قال فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله قال فيلبث كذلك ماشاء الله قال ثم يـوحـى الله اليـه ان حـوز عبـادى الـى الطور فانى قد انزلت عبادا لى يدان لاحد بقتالهم قال ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم كما قال الله((من كل حدب ينسلون)) قال فيمر اولهم ببحيرة الطبرية فيشرب ما فيها ثم يمر بها آخـرهـم فيـقـول لـقـد كـان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا الى جبل بيت مقدس فيقولون لقد قتلنا من فى الارض فهـلـم فـلـنـقتـل مـن فى السمآء فيرمون بنشابهم الى السماء فيرد الله عليهم نشابهم محمرا دما ويحصر عيسـىٰ ابـن مـريـم واصحابه حتى يكون راس الثور يومئذ خيرالاحدهم من مائة دينار لاحدكم اليوم قال فيرغب عيسـىٰ ابـن مـريم الى الله واصحابه قال فيرسل الله اليهم النغف فى رقابهم فيصبحون فرسى موتى كموت نفس واحدة قال ويهبط عيسىٰ واصحابه فلا يجد موضع شبر الا وقد ملأته زهمتهم ونتنهم ودماؤهم قا فيرغب عيسىٰ الـى الله واصـحـابـه قـال فيـرسـل الله عـليهـم طيـراً كـاعناق البخت قال فتحملهم فتطرحهم بالمهبل ويستوقد الـمسـلـمـون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين قا فيرسل الله عليهم مطرا لا يكن منه بيت وبر ولا مدر قا فيـغسـل الارض فيتـركـهـا كـالزلفة قال ثم يقال للارض اخرجى ثمرتك وردى بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الـرمـانة ويستـظـلـون بـقـحفها ويبارك فى الرسل حتى ان الفئام من الناس ليكتفون باللقحة من الابل وان القبيلة ليـكـتـفـون بـالـلـقحة من البقر وان الفخذ ليكتفون باللقحة من الغنم فبينما هم كذلك اذ بعث الله ريحًا فقبضت روح كل مومن ويبقى سائرالناس يتهارجون كما تتهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة)).

,نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اس کا ہلکا پن اور بلندی (دونوں) کو بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ کے پاس ہےاس کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹے اور پھر دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں سے اثر خوف جان کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ راوی فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے آج صبح دجال کا ذکر فرمایا اس کی پستی و بلندی دونوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ ہم نے

اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا آپ نے فرمایا دجال کے علاوہ مجھے تم پر ایک اور بات کا ڈر ہے اگر دجال میری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال جوان ہوگا گھنگھریالے بالوں اور کھڑی آنکھوں والا ہوگا عبدعزی بن قطن کا ہم شکل ہوگا تم میں سے جو شخص اسے دیکھے سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے پھر آپ ﷺ نے فرمایا دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں! ثابت قدم رہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین پر کتنی مدت ٹھہرے گا؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن، ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا ایک دن ایک مہینہ کے برابر ایک دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ؟ بتلایئے وہ دن جو سال کے برابر ہوگا اس میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ (اوقات کا) اندازہ لگالینا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زمین میں اس کی تیز رفتاری کس قدر ہوگی آپ نے فرمایا ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کر لیجائے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں اپنی طرف بلائے گا لیکن وہ اسے جھٹلائیں گے اور اس کی بات کو رد کر دیں گے وہ ان سے واپس لوٹے گا تو ان کے اموال اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں دعوت دے گا وہ قبول کر لیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا وہ برسائے گا زمین کو درخت لگانے کا حکم دے گا وہ درخت اگائے گی شام کو ان کے جانور چرا گاہوں سے اس حالت میں لوٹیں گے کہ ان کے کوہان لمبے لمبے کالے چوڑے اور پھیلے ہوئے اور تھن دودھ سے بھرے ہوں گے پھر وہ ویران جگہ آ کر کہے گا اپنے خزانے نکال دے جب وہ واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے شہد کی مکھیوں کے سرداروں کی طرح (کثرت کے ساتھ) چل پڑیں گے۔ پھر وہ بھرپور جوانی والے جوان کو بلا کر تلوار سے اس کے دو ٹکڑے کر دے گا پھر اسے پکارے گا تو وہ زندہ ہو کر ہنستا ہوا اس کو جواب دے گا وہ انہی باتوں میں مصروف ہوگا کہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہلکے زرد رنگ کا جوڑا پہنے دمشق کے سفید مشرقی مینارہ پر اس حالت میں اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے جب آپ سر نیچا کریں گے قطرے ٹپکتے ہوں گے اور جب سر اوپر اٹھائیں گے تو موتیوں کے مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے ہونگے آپ ﷺ نے فرمایا جس کافر تک آپ کی سانس کی بو پہنچے گی مر جائے گا اور آپ کی سانس کی بو حد نگاہ تک پہنچتی ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ ''لد'' کے دروازے پر پائیں گے اور قتل کر دیں گے (لد شام کا ایک گاؤں یا پہاڑ ہے) اسی حالت میں آپ جتنا اللہ چاہے گا ٹھہریں گے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آپ کو بذریعہ وحی حکم کرے گا کہ میرے بندوں کو کوہ طور پر لے جا کر جمع کر دیں کیونکہ میں ایک ایسی مخلوق کو اتارنے والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے فرمایا ان کے پہلے لوگ بحیرۃ طبریہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے پھر جب آخری لوگ گذریں گے کہیں گے شاید یہاں کبھی پانی ہوا ہوگا پھر وہ چل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے پہاڑ تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا آؤ ان آسمان والوں کو قتل کریں چنانچہ وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود (سرخ) واپس بھیج دے گا عیسیٰ علیہما السلام اور ان کے اصحاب محصور ہونگے یہاں تک کہ ان کے نزدیک (بھوک کی وجہ سے) گائے کا سر تمہارے آج کے سو دیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہوگا عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا یہاں تک کہ وہ سب یکدم مر جائیں گے۔ جب عیسیٰ علیہما السلام مع اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اتریں گے تو ان کی بدبو اور خون کی وجہ سے ایک بالشت

بھی جگہ خالی نہیں پائیں گے پھر آپ اور آپ کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ لمبی گردن والے اونٹوں کی مثل پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھا کر پہاڑ کے غار میں پہنچا دیں گے مسلمین ان کے تیر و ترکش سات سال تک جلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو ہر گھر اور خیمہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیشہ کی طرح شفاف کر دے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اپنے پھل باہر نکال اور برکتیں لوٹا چنانچہ اس دن ایک جماعت انار کھائے گی اور اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی دودھ میں برکت دی جائے گی یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ جماعت بھر کو کفایت کرے گا ایک قبیلہ ایک گائے کے دودھ سے سیر ہو جائے گا اور ایک بکری کا دودھ ایک چھوٹے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح کو قبض کر لے گی باقی رہنے والے عورتوں سے گدھوں کی طرح بے پردہ ہم بستر ہوں گے انہی پر قیامت قائم ہوگی،،۔

[سنن الترمذی: کتاب الفتن (۲/۲۱۶۶) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

**حدیث نمبر:۳۷۔((** قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر حدثني عبدالرحمن بن جبير بن نفير حدثني ابي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي: ((يقول ذكر رسول الله ﷺ الدجال )) . نحو ما ذكرنا))

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۸۷۶/۵۱۶-۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۳۸۔((**قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابن جابر عن يحيى بن جابر الطائي حدثني عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابي مثله))۔

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۸۷۷/۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۳۹۔((**قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب املأ في الجامع قبل بناء الدار للشيخ الامام في شعبان سنة ثلاثين و ثلاث مائة ثنا ابو محمد الربيع بن سليمان بن كامل الرمادي سنة ست و ستين ثنا بشر بن بكر التنيسي ثنا عبدالرحمن ابن يزيدبن جابر اخبرني جابر الحمصي ثنا عبدالرحمن بن جبير بن نفير الحضرمي حدثني ابي انه سمع النواس بن سمعان الكلابي نحوه))۔

[مستدرک حاکم: ۴/ ۸۵۰۸/ ۲۱۶/ ۵۳۷-۵۳۹) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے].

**حدیث نمبر:۴۰۔((**قال احمد : ثنا الوليد بن مسلم ابو العباس الدمشقي بمكة املأ قال حدثني عبدالرحمن بن يزيد بن جابر قال حدثني يحيى بن جابر الطائي قاضي حمص قال حدثني عبدالرحمن بن جبير بن نفير الحضرمي عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابي نحوه))۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/ ۱۷۷۷۱/ ۱۹۶-۱۹۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۴۱۔((** قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب ثنا بحر بن نصر بن سابق الخولاني ثنا عبدالله بن وهب اخبرني معاوية بن صالح عن عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه عن جده ان رسول الله ﷺ ذكر الدجال : ((ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه وان يخرج ولست فيكم فكل امرئ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم الا وانه مطموس العين كانها عين عبدالعزى بن قطن الخزاعي الا فا نه مكتوب بين عينيه كافر يقرأ كل مسلم فمن لقيه منكم فليقرأ بفاتحة الكهف يخرج من بين الشام والعراق فعاث يمينًا وعاث شمالًا يا

عبـادالله اثبتـوا ثـلاثـا فـقيـل : يار سول الله فما مكثه فى الارض؟قال : اربعون يومًا يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة و سائر ايامه كايامكم قالوا : يارسول الله فكيف نصنع يومئذ صلاة يوم او نقدر؟قال : بل تقدروا)).

,,نفیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا کہ اگر وہ اس وقت نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ ہے اور بے شک دجال کی ایک آنکھ نہیں ہوگی (یعنی بگڑی ہوئی ہوگی) جیسے کہ عبدالعزی بن قطن کی آنکھ تھی مگر دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جس کو ہر کوئی مسلم پڑھ لے گا تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ثابت قدم رہو آپ نے یہ جملہ تین بار ادا کیا رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا، ایک دن مہینہ کے مثل ہوگا اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم اس دن نماز کے اوقات کیسے متعین کریں گے؟ آپ نے کہا اندازے سے،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۱۴/۳۲۲/۷۵۷-۵۷۶) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]۔

**حدیث نمبر:۴۲۔** ((قـال ابـن جـوزی : عـن عبـدالله بن عمر رضی الله عنهما : قال قال رسول الله ﷺ : ((ینزل عیسـیٰ ابـن مریم الیٰ الارض فیتزوج ویولد له ویمکث خمسًا واربعین سنة ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا وعیسیٰ ابن مریم فی قبر واحد بین ابی بکر وعمر)).

,,عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام زمین پر نازل ہونگے شادی کریں گے ان کی اولاد ہوگی پینتالیس سال تک زمین میں ٹھہرے رہیں گے پھر فوت ہونگے اور میرے ساتھ میری قبر میں داخل ہونگے میں اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ابوبکر اور عمر کے درمیان ایک قبر سے اٹھیں گے،،۔

[ابن جوزی نے اسکو روایت کیا ((کتاب الوفا)) میں بحوالہ ''مشکوٰۃ المصابیح'' (۳/۴۹) اور البانیؒ نے اس روایت پر تعلیق کے سلسلے میں سکوت اختیار کیا ہے]

**حدیث نمبر:۴۳۔** ((قـال الامـام مسلـم : حـدثنا عبيدالله بن معاذالعنبری حدثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال سـمـعـت یعقوب بن عاصم بن عروة بن مسعود الثقفی یقول سمعت عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ : ((یـخـرج الـدجـال فـی امتـی فیمکث اربعین یومًا لاادری اربعین یومًا او اربعین شهراً او اربعین عامًا فیبعث الله عیسیٰ ابن مریم کانه عروة بن مسعود فیطلبه فیهلکه)).

,,عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس دن فرمایا چالیس مہینے فرمایا یا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعودؓ کے مشابہہ ہونگے اور دجال کو تلاش کر کے اسے ماریں گے،،۔[صحیح مسلم: (۳/۲۶۲۱/۹۲۰)]

**حدیث نمبر:۴۴۔** ((قـال الحاكم : اخبرنا ابوالعباس قاسم بن القاسم السیاری بمرو ثنا ابوالموجه محمد بن عمرو الـفـزاری ثـنـاعبدان بن عثمان اخبرنی ابی عن شعبة عن النعمان بن سالم عن یعقوب بن عاصم عن عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ : یـخـرج الدجال فیلبث فی امتی ماشاء الله یلبث اربعین ولا ادری لیلة او شهر او سـنة قال ثم بعث الله عیسیٰ ابن مریم علیه السلام کانه عروة بن مسعود الثقفی قال : فیطلبه حتی یهلکه قال : ثم

يبقى الناس سبع سنين ليس بين اثنين عداوة قال: فيبعث الله ريحًا تجئ من قبل الشام فلا تدع احد فى قلبه مثقال ذرة من الايمان الا قبضت روحه حتى لو ان احدكم فى كبد جبل لدخلت عليه)).

,,عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا جب اللہ چاہے گا اور چالیس سال تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس راتیں فرمائیں یا چالیس مہینے یا چالیس سال فرمائے پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعود الثقفیؓ کے مشابہہ ہونگے دجال کو تلاش کر کے قتل کر دیں گے اس کے بعد لوگ سات برس تک رہیں گے دو آدمیوں کے درمیان عداوت نہ ہوگی فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو کہ شام کی سمت سے آئے گی اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح قبض کر لے گی یہاں تک کہ اگر تم پہاڑ کی کھوہ میں بھی ہو تو وہاں بھی ہوا داخل ہو جائے گی۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۳۲/۵۶۸) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے جس کی انہوں نے تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے].

**حدیث نمبر:۴۵۔**((قال الامام مسلم: حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب واسحاق بن ابراهيم وابن عمر المكى(واللفظ لزهير)قال اسحق اخبرنا وقال الاخران حدثنا سفيان بن عيينة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة ابن اسيد الغفارى قال: ((اطلع النبى ﷺ علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال انها لن تقوم حين ترون قبلها عشر آيات فذكر الدخان ،والدجال، والدابة،وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام ،وياجوج وماجوج ،وثلاثة خسوف،خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب،وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الىٰ محشرهم)).

,,حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ ہم باتیں کررہے تھے نبی ﷺ اچانک ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا تم کیا باتیں کررہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا ذکر کررہے تھے، آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں نہیں دیکھ لوگے قیامت قائم نہ ہوگی یہ ارشاد فرما کر آپ ﷺ نے دھواں اور دجال اور دابۃ الارض اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نازل ہونا اور یاجوج وماجوج کا نکلنا اور تین جگہ دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرۃ العرب میں اور سب کے آخیر میں اس آگ کا ذکر کیا جو یمن سے برآمد ہوگی اور لوگوں کو ہنکا کر ان کے محشر کی طرف لے جائے گی،،۔[صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۸/۸۸۸)]

**حدیث نمبر:۴۶۔**(( قال الامام مسلم: حدثنا عبيدالله بن معاذ العنبرى حدثنا ابى حدثنا شعبة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن ابى سريحة حذيفة بن اسيد قال: ((كان النبى ﷺ فى غرفة ونحن اسفل منه فاطلع الينا فقال ما تذكرون قلنا الساعة قال ان الساعة لاتكون حتى تكون عشرة آيات،خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب ،وخسف فى جزيرة العرب،والدخان ،والدجال،و دابة الارض ،وياجوج وماجوج ،وطلوع الشمس من مغربها، ونار تخرج من قعر عدن ترحل الناس )).قال شعبة وحدثنى عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة مثل ذلك لايذكرالنبى ﷺ وقال احدهما : ((فى العاشرة نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر وريح تلقى الناس فى البحر)).

,,ابی سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی ﷺ ایک بالاخانہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہمیں جھانکا اور فرمایا: تم کس چیز کا ذکر کررہے ہو؟ ہم نے کہا قیامت کا ذکر کررہے ہیں فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں قیامت نہ ہوگی، مشرق میں زمین دھنسے گی، مغرب میں زمیں دھنسے گی، جزیرۃ العرب میں زمین دھنسے گی، دھواں دجال

اور دابۃ الارض کا ظہور ہوگا، یاجوج اور ماجوج نکلیں گے، مغرب سے آفتاب طلوع ہوگا اور ایک آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔ شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالعزیز بن رفیع نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہؓ سے بیان کیا دسویں نشانی عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول اور ایک زور کی آندھی لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی،،۔

[صحیح مسلم:(۳/۲۵۶۹/۸۸۹)]

**حدیث نمبر:۴۷۔**((قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبةعن فرات قال سمعت ابا الطفيل يحدث عن ابى سريحة قال : ((كان رسول الله ﷺ فى غرفة ونحن نتحدث وساق الحديث بمثله قال شعبة واحسبه قال تنزل معهم اذا نزلوا وتقيل معهم حيث قالوا قال شعبة وحدثنى رجل هذا الحديث عن ابى الطفيل عن ابى سريحة ولم يرفعه قال احد هذين الرجلين نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر ريح تلقيهم فى البحر)).

,,اسید بن غفاری ابوسریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بالا خانے میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے اور حسب سابق روایت مروی ہے شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی کہا کہ وہ آگ نیچے اترے گی جہاں یہ لوگ اتریں گے اور جہان وہ لوگ دوپہر کو قیلولہ کریں گے وہیں وہ آگ ٹھہرے گی شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ ہی سے روایت کی ایک شخص نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہ سے نقل کی مگر مرفوعاً نہیں بیان کی، باقی اس میں نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور آندھی کا سمندر میں ڈال دینا مذکور ہے،،۔[صحیح مسلم:(۳/۲۵۷۰/۸۸۹)]

**حدیث نمبر:۴۸۔**(( قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن المثنىٰ حدثنا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله العجلى حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت اباا لطفيل يحدث عن ابى السريحة : ((كنا نتحدث فاشرف علينا رسول الله ﷺ)). بنحو حديث معاذ وابن جعفر وقال ابن المثنىٰ حدثنا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله حدثنا شعبة عن عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة بنحوه وقال العاشره : ((نزول عيسىٰ ابن مريم)) .قال شعبة ولم يرفعه عبدالعزيز)) .

[صحيح مسلم :(٣/٢٥٧١/٨٨٩-٨٩٠)]

حديث نمبر:٤٩ ـ((قال ابوداؤد : حدثنا مسدد وهناد المعنىٰ قال مسدد نا ابوالاحوص قال نا فرات القزار عن عامر بن واثلة وقال هناد عن ابى الطفيل عن حذيفة بن اسيد الغفارى قال : ((كنا قعوداً نتحدث فى ظل غرفة لرسول الله ﷺ فذكرنا الساعة فارتفعت اصواتنا فقال رسول الله ﷺ لن تكون او لن تقوم حتىٰ تكون قبلها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وخرج الدابة وخروج ياجوج وماجوج والدجال و عيسىٰ ابن مريم والدخان وثلث خسوف خسف بالمغرب وخسف بالمشرق وخسف بجزيره العرب وآخر ذلك تخرج نار من اليمن من قعر عدن تسوق الناس الىٰ المحشر)).[سنن ابوداؤد:(٣/٥٣٥/٣٣٦)]

**حدیث نمبر:۵۰۔**((قال الترمذى : حدثنا بندار نا عبدالرحمن بن مهدى نا سفيان عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة بن اسيد قال : ((اشرف علينا رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذاكرة الساعة فقال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتى تروااها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وياجوج وماجوج والدابة وثلث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس او تحشرالناس فتبيت معهم حيث باتوا وتقيل معهم حيث قالوا. حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان نحوه وزاد فيه الدخان حدثناهناد نا ابوالاحوص عن فرات القزار نحو حديث وكيع عن سفيان حدثنا محمود بن غيلان نا ابو داؤد الطيالسى عن شعبة والمسعودى سمعا فراتا القزار نحو حديث عبدالرحمن عن سفيان عن فرات وزاد فيه :

الـدجـال اوالـدخان حدثنا ابوموسیٰ محمد بن المثنیٰ نا ابوالنعمان الحکم بن عبداللّٰہ العجلی عن شعبة وزاد فیه والـعاشرة اما ریح تطرحهم فی البحر واما نزول عیسیٰ ابن مریم وفی الباب عن علی وابی هریرة وام سلمة وصفیة : وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح)).

[سنن الترمذی:(۲/ ۵۷/ ۵۸/ ۵۹/ ۶۰/ ۴۰-۴۱)امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ].

**حدیث نمبر:۵۱۔**(( قال ابن ماجة : حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ثنا سفیان عن فرات القزار عن عامر بن واثلة ابی الطفیل الکنانی عن حذیفة بن اسید ابی سریحة قال : ((اطلع رسول اللّٰہ ﷺ من غرفة ونحن نتذاکرة الساعة فقال لاتقوم الساعة حتی تکون عشر آیات طلوع الشمس من مغربها والدجال والدخان والدابة ویاجوج وماجوج وخروج عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام وثلاث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزیرة العرب ونار تخرج من قعر عدن ابین تسوق الناس الیٰ المحشر تبیت معهم اذا باتوا وتقیل معهم اذا قاموا))[سنن ابن ماجه:(۲/ ۱۸٥٤/ ۵۰۹) ]

**حدیث نمبر:۵۲۔**((قـال ابـوعبـداللّٰہ : اخبـرنـا ابوعبداللّٰہ محمد بن یعقوب الحافظ ثنا یحیی بن محمد بن یحیی ثـنامسعدة ثنا معاذ بن هشام حدثنی ابی عن قتادة عن ابی الطفیل قال : (ح) وقال احمد بن حنبل : قال ثنا سفیان بـن عیینـة وثنا محمد بن جعفر وثنا عبدالرحمن بن مهدی عن فرات باسناده نحوه : ((کنت بالکوفة فقیل خرج الـدجال قال : فاتینا علی حذیفة بن اسید وهو یحدث فقلت هذا الدجال قد خرج ،فقال : اجلس فجلست فاتی العریف فقال : هذا الدجال قد خرج واهل الکوفة یطاعنونه قال اجلس فجلست فنودی انها کذبة صباغ قال قلنا یـا ابـا سـریـحة مـا اجـلستـنـا الا لامر فحدثنا قال : ان الدجال لو خرج فی زمانکم لرمته الصبیان بالحذف ولکن الـدجـال یـخـرج فـی بغض من الناس وخفة من الدین وسؤ ذات بین فیرد کل منهل فتطوی له الارض طي فروة الکبش حتی یاتی المدینة فیغلب علی خارجها ویمنع داخلها ثم جبل ایلیاء فیحاصر عصابة من المسلمین فیقول لهـم الـذیـن عـلیهـم مـا تـنـتـظرون بهذا الطاغیة ان تقتلوه حتی تلحقوا باللّٰہ او یفتح لکم فیاتمرون ان یقاتلوه اذا اصبحـوا فیـصبحـون ومـعهـم عیسـیٰ ابـن مـریم علیهما السلام فیقتل الدجال ویهزم اصحابه حتی ان الشجرة والـحـجـرة والـمـدر یـقـول : یا مومن هذا یهودی عندی فاقتله قال وفیه ثلاث علامات : هو اعور وربکم لیس باعور،ومکتوب بین عینیه کافر یقرأه کل مومن امي وکاتب،ولا یسخر له من المطایا الا الحمار فهو رجس علی رجس)).

,,عامر بن واثلہ ابوالطفیلؓ فرماتے ہیں: میں کوفہ میں تھا کہ کہا گیا کہ دجال نکل پڑا ہے پس ہم حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ اس وقت حدیث بیان کررہے تھے میں نے کہا یہ دجال نکل پڑا ہے تو انہوں نے کہا بیٹھ جا میں بیٹھ گیا پس نقیب کو لایا گیا اس نے کہا: یہ دجال نکل چکا ہے اور اہل کوفہ اس کی اطاعت کررہے ہیں ابوسریحہؓ نے فرمایا بیٹھ جاوہ بیٹھ گیا انہوں زور سے چلا کر کہا کہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے جس کو رنگنے والے نے رنگا ہے ہم نے کہا اے ابوسریحہؓ ہم تو اس وقت تک نہ بیٹھیں گے جب تک آپ ہم سے اس بارے میں حدیث بیان نہ کردیں فرمایا: اگر دجال تمہارے زمانے میں نکلتا ہے تو اس کو بچے کنکریوں سے ماریں گے لکڑی کے گوپھن کے ذریعے لیکن دجال لوگوں کے غصے کی وجہ سے نکلے گا اور دین کی کمزوری کی وجہ سے نکلے گا اور جب آدمیوں کے درمیان برائی ہوگی ،دجال ہر پانی پینے کے گھاٹ پرآئے گا اس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی مینڈھے کی طرح سفر کرتا ہوا مدینہ پہنچے گا اس کے خارجی راستوں پر غالب آجائے گا مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہوگا پھر جبل ایلیاء یعنی شام کا محاصرہ

کرلے گا مسلمین محاصرے میں ہوجائیں گے تو ان سے کہا جائے گا تم کیوں اس گمراہ سے نہیں لڑتے کس بات کا انتظار ہے دجال سے لڑو یہاں تک کہ تم اللہ سے جاملو یا اللہ تمہیں فتح نصیب کرے پس مسلمین دجال سے لڑنے کے لئے چلیں گے اس وقت صبح ہوگی اوران کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہوں گے اور وہ دجال کو قتل کریں گے اوراس کے ساتھیوں کوشکست دیں گے حتی کہ درخت پتھر اور ریت کا ٹیلہ کہے گا اے مومن! یہ یہودی یہاں میرے پاس ہے اسے قتل کردو ابوسریحہؓ نے فرمایا: دجال کے بارے میں تین علامات ہیں وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اور اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا چاہے پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اوراس کی تابعداری میں چلنے والے گدھے ہونگے پس گندگی پر گندگی ہوگی،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۱/۴/۵۷۴-۵۷۵) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری ومسلم کی شرط پر ہے، مسند احمد بن حنبل: (۴/۲۵۷۰۸/۱۵۷۱۰/۱۵۷۱۱/۵۷۳)].

**حدیث نمبر:۵۳۔**((قال النسائی : حدثنی محمد بن عبداللّٰہ بن عبدالرحیم قال حدثنا اسد بن موسیٰ قال حدثنا بقیة بن ولید قال حدثنی ابوبکر الزبیدی عن اخیه محمد بن الولید عن لقمان بن عامر عن عبدالاعلیٰ بن عدی البهرانی عن ثوبان مولیٰ رسول اللّٰہ ﷺ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ: ((عصبتان من امتی احذرهما اللّٰہ من النار عصابة تغزوا لهند وعصابة تکون مع عیسیٰ بن مریم علیهما السلام)).

,,ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دوگروہوں کواللہ بچائے گا ان کو دوزخ کی آگ سے ایک ان میں سے جہاد کرے گا ہندوستان میں اور دوسرا ہوگا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ،،۔[سنن النسائی: (۲/۳۱۸۰/۳۷۰-۳۷۱)]

((قال ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان القطیعی قراة علیه قال ثنا ابو عبدالرحمن عبداللّٰہ بن احمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن اسد من کتابه قال حدثنا ابوالنضر ثنا بقیة ثنا عبداللّٰہ بن سالم وابوبکر بن الولید الزبیدی باسناد نحوه. (مسند احمد بن حنبل:(٦/٢٣٥٨/٤٤٣) ۔اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید ہے جو کہ مدلس ہے لیکن اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید نے ''حدثنی'' کے صیغے سے تحدیث کی صراحت کی ہے۔اس لئے یہ حدیث صحیح ہے.

**حدیث نمبر:۵۴۔**((قال الترمذی : حدثنا قتیبة بن سعید نا اللیث عن ابن شهاب انه سمع عبیداللّٰہ بن عبداللّٰہ بن ثعلبة الانصاری یحدث عن عبدالرحمن بن یزید الانصاری من بنی عمرو بن عوف قال سمعت عمی مجمع بن جاریة الانصاری یقول سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول : ((یقتل ابن مریم الدجال بباب لد))

,,مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۲۵/٦٧) امام ترمذی فرماتے ہیں: اس باب میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابوذر، حذیفہ بن اسید، ابوہریرۃ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر بن عبداللہ، ابوامامہ، ابن مسعود، عبداللہ بن عمرو، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں ۔ یہ حدیث صحیح ہے۔مسند احمد بن حنبل: (۴/۱۵۰۴۰/۱۵۴/۱۵۴۳/۵/۲۸۱۷۵/۱۸۹۸۷)]

**حدیث نمبر:۵۵۔**(( قال ابن ماجة : حدثنا علی بن محمد ثنا عبدالرحمن بن المحاربی عن اسماعیل بن رافع عن ابی رافع عن ابی زرعة الشیبانی یحیی بن ابی عمرو عن ابی امامة الباهلی رضی اللّٰہ عنه قال : ((خطبنا رسول اللّٰہ ﷺ فکان اکثر من خطبة حدیثا حدثناه عن الدجال وحذرناه من فتنة الدجال وان من قوله ان قال انه لم تکن فتنة فی الارض منذ ذراء اللّٰہ ذریة آدم اعظم من فتنة الدجال وان اللّٰہ لم یبعث نبیًا الا حذره امته الدجال وانا آخر

الانبياء وانتم آخر الامم وهو خارج فيكم لا محالة وان يخرج وانا بين ظهر انيكم فانا حجيج لكل مسلم وان يخرج من بعدى فكل حجيج نفسه والله خليفتى على كل مسلم وانه يخرج من خلة بين الشام والعراق فيعيث يمينًا ويعيث شمالًا يا عبادالله فاثبتوا فانى ساصفه لم يصفها ايّاه نبى قبلى انه يبداء فيقول انا نبى ولا نبى بعدى ثم يثنى فيقول انا ربكم ولا ترون ربكم حتى تموتوا وانه اعور وانّ ربكم ليس باعور وانه مكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل مومن كاتب او غير كاتب وان من فتنته ان معه جنة ونار فناده جنة وجنة نار فمن ابتلى بناره فليستغث بالله وليقرأ فواتح الكهف فتكون عليه برداوسلاما كما كانت النار على ابراهيم وان فتنته ان يقول لاعرابى ارايت ان بعثت لك اباك وامك اتشهد انى ربك فيقول نعم فيتمثل له شيطانان فى صورة ابيه وامه فيقولان يا بنى اتبعه فانه ربك وان من فتنتة ان يسلط على نفس واحدة فيقتلها وينشرها بالمنشا حتى يلقى شقتن ثم يقول انظروا الىٰ عبدى هذا فانى ابعثه الان ثم يزعم انّ له ربّا غيرى فيبثه الله فيقول له الخبيث من ربك فيقول ربىّ الله وانت عدّوالله انت الدجال والله ماكنت بعد اشد بصيرة بك منى اليوم،قال ابوالحسن الطنافسى فحدثناه المحاربى ثنا عبيدالله بن الوليد الوصافى عن عطية عن ابى سعيدقال قال رسول الله ﷺ ذلك الرجل ارفع امتى درجة فى الجنة قال ابو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل **الا عمر بن خطاب** حتى مضى بسبيله، قال المحاربى ثم رجعنا الىٰ حديث ابى رافع قال : وان من فتنته ان يامر السماء ان تمطر فتمطر ويا مرالارض ان تنبت فتنبت وان من فتنته ان يمر بالحىّ فيكذبونه فلا تبقىٰ لهم سائمة الّا هلكت وان من فتنته ان يمر بالحىّ فيصدقونه فيامرالسمآء ان تمطر فتمطر ويامرالارض ان تنبت فتنبت حتى تروح مواشيهم من يومهم ذلك اسمن ما كانت واعظمه وامده خواصر وادره ضروعا وانه لا يبقى شئ من الارض الا وطئه وظهر عليه الا مكة والمدينة لا ياتيهما مانقب من نقابها الا لقيته الملئكة بالسيوف صلتة حتّى ينزل عند الطريب الاحمر عند منقطع السبخة فترجف المدينة باهلها ثلاث رجفات فلا يبقى منافق ولا منافقة الا خرج اليه فتنقى الخبث منها كما تنف الكير خبث الحديد ويدعى ذلك اليوم يوم الخلاص فقالت ام شريك بنت ابى العسكر يا رسول الله فاين العرب يومئذ قال هم يومئذ قليل وجلهم بيت المقدس وامامهم رجل صالح فبينما امامهم قد تقدم يصلى بهم الصبح اذا نزل عيسىٰ ابن مريم الصبح فرجع ذلك الامام ينكص يمشى القهقرى ليقدم عيسىٰ يصلى فيضع يده بين كتفيه ثم يقول له تقدم فصل فانها لك اقيمت فيصلى بهم امامهم فاذا انصرف قال عيسىٰ عليه السلام افتحواالباب فيفتح وراء ه الدجال معه سبعون الف يهودى كلهم ذوسيف محلى وساج فاذانظر اليه الدجال ذابّ كما يذوب الملح فى المآء وينطلق هاربا ويقول عيسىٰ عليه السلام انّ لى فيك ضربة لن تسبقنى بها فيدركه عند باب اللّد الشرقى فيقتله فيهزم الله اليهود فلا يبقىٰ شى مما خلق الله يتوارىٰ به يهودى الّا انطلق الله الشئ لا حجر ولا شجر ولا حائط ولا دآبّة الاالغرقد فانها من شجرهم لا تنطق الا قال يا عبدالله المسلم هذا يهودى فتعال اقتله قال رسول الله ﷺ وانّ ايّامه اربعون سنة السنة كنصف السنة والسنة كالشهر والشهر كالجمعة وآخر ايّامه كالشررة يصبح احدكم علىٰ باب المدينة فلا يبلغ بابها الآخر حتّى يمسى فقيل له يا رسول الله كيف نصلى فى تلك الايّام القصار قال تقدرون فيها الصلوة كما تقدرون فى هذه الايام الطوال ثم صلوا قال رسول الله ﷺ فيكون عيسىٰ بن مريم عليهما السلام فى امتى حكما عدلا واماما مقسطا يدق الصليب ويذبح الخنزير ويضع الجزية ويترك

الصدقة فلا يسعىٰ علىٰ شاة ولا بعير وترفع الشحناء والتباغض وتنزع حمة كل ذات حمة حتى يدخل الوليدة يده فى الحية فلا تضره وتفر الوليدة الاسد فلا يضرها ولا يكون الذئب فى الغنم كانه كلبها وتملا الارض من السلم كما يملا الإناء من المآء وتكون الكلمة واحدة فلا يعبد الااللّٰه وتضع الحرب اوزارها وتسلب قريش ملكها وتكون الارض كفا ثورالفضة نباتها بعهد آدم حتّٰى يجتمع النفر على رمانة فتشبعهم ويكون الثور بكذا وكذا من المال وتكون الفرس بالدريهمات قالوا يارسول اللّٰه وما يرخص الفرس قال لا تركب لحرب ابدا قيل له فما يغلى الثور قال تحرث الارض كلها وان قبل خروج الدجال ثلاث سنوات شداد يامراللّٰه السمآء فى سنة الاولى ان تحبس ثلاث مطرها ويامر الارض فتحبس ثلاث نباتها ثم يامرالمسآء فى الثانية فتحبس ثلثى مطرها ويامرالارض فتحبس ثلثى نباتها ثم يا مرها اللّٰه السمآء فى السنة الثالثة فتحبس مطرها كله فلا تقطر قطرة ويامرالارض فتحبس نباتها كله فلا تنبت خضراء فلا يبقٰى ذات ظلف الا هلكت الا ماشاء اللّٰه قيل فما يعيش الناس فى ذلك الزمان قال التهليل والتكبير والتسبيح والتحميد ويجزئ ذلك عليهم مجرى الطعام )).قال ابوعبداللّٰه سمعت اباالحسن الطنافسى يقول سمعت عبدالرحمن المحاربى يقول ينبغى ان يدفع هذا الحديث الى المؤدب حتى يعلمه الصبيان فى الكتاب)).

,,ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ایسی لمبی تقریر فرمائی جس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے فرمایا:,,جب سے اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں پیدا فرمایا تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے چونکہ تمام انبیاء کے آخر میں میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لئے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہوجاتا تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لئے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا محافظ ہوگا سنو دجال شام اور عراق کے مابین مقام خلہ سے ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر کہے گا میں تمہارا رب ہوں تم مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا تو جسے ہر مومن خواہ وہ عالم ہو یا جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے گا اسے چاہیئے کہ سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا باغ ہوجائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اسکا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کردوں تو کیا مجھے رب مانے گا وہ کہے گا ہاں۔ تو دو شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے۔ اور اس سے کہیں گے بیٹا اس کی اطاعت کرو یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کردے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب زندہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لئے اسے دوبارہ زندہ کردے گا دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن دجال ہے اللہ کی قسم! اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہوگیا۔ ابوالحسن کہتے ہیں: عطیہ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت میں سے اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہوگا ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ہوسکتا لیکن عمرؓ کی وفات ہوگئی۔ محاربی کہتے ہیں: رافع کی حدیث کو جو ابوامامہؓ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں: دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی

برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہونگے کوکھیں بھری ہوئی تھن دودھ سے لبریز ہونگے سوائے مکہ اور مدینہ کے کوئی خطہ زمیں کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا مکہ اور مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے اسے برہنہ تلواروں سے روکیں گے دجال ایک چھوٹی سرخ پہاڑی کے قریب مقیم ہو جائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے بھی مرد اور عورتیں منافق ہونگے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ مَیل کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے میل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام شریک بنت ابي العسکر نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس روز عرب جو بہادری اور شوق شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہونگے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہونگے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا اتنے میں عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ امام آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تا کہ عیسیٰ علیہ السلام امامت کر سکیں عیسیٰ علیہ السلام ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لئے کہ تمہارے لئے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز عیسیٰ علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کئے ہوگا ہر یہودی کے پاس ایک تلوار مع ساز و سامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا عیسیٰ علیہ السلام اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا آخر کار عیسیٰعلیہ السلام اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شئے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر شئے یہ کہے گی اے اللہ کے بندے! اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آ کر قتل کر دے سوائے غرقد کے ایک درخت کا نام ہے غالبًا تھور کو بولتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک برس چھ ماہ کے برابر ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتے کے برابر اور باقی دن ایسے گذر جائیں گے جیسے ہوا میں چنگاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائے گی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام اس وقت ایک حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے سوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے صدقہ لینا معاف کر دیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ حسد بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا اثر جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے پانی سے برتن بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا کلمہ ایک ہوگا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاندی کی طشتری کی طرح ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح عہد آدم میں اگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع ہو جائے گی تو سب شکم سیر ہو جائیں گے ایک انار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہونگے گھوڑے چند درہموں میں ملیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑے کیوں سستے ہونگے آپ نے فرمایا چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لئے گھوڑے کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہوگا آپ نے فرمایا تمام زمین پر کھیتی ہوگی کہیں بنجر زمین نہ ہوگی

اور دجال کے خروج سے پہلے تین سال تک قحط ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے اور زمین کو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ برسے اور نہ زمین کچھ اگائے ایسے ہی ہوگا اور تمام چوپائے ہلاک ہوجائیں گے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے آپ نے فرمایا مومنین کے لئے تسبیح تحلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی. عبدالرحمان المحاربیؒ کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ یہ بچوں کے استادوں کو یاد کرائی جائے تاکہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں،،۔ قال ابوداؤد: حدثنا عیسیٰ بن محمد نا ضمرة عن الشیبانی عن عمرو بن عبداللّٰہ عن ابی امامه الباهلی عن النبی ﷺ.

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۷۷۸/۵۱۹-۵۲۳) و سنن ابوداؤد: (۳/۹۱۷/۳۳۹)]

وقال الحاکم : اخبرنا ابوالحسن احمد بن محمد بن اسماعیل بن مهران ثنا ابی انبااحمد بن عبدالرحمن بن وهب القرشی ثنا عمی اخبرنی یونس بن یزید عن عطاء الخراسانی عن یحیی بن ابی عمرو الشیبانی عن حدیث عمرو الحضرمی من اهل حمص عن ابی امامة الباهلی رضی اللّٰہعنه :مثل حدیث ابن ماجة.

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۲۰/۵۸۰-۵۸۱) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے امام مسلم نے اس حدیث کو اس سیاق کے ساتھ تخریج نہیں کیا، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ (۴/۵۸۰)].

**حدیث نمبر:۵۶۔** ((قال الحاکم : اخبرنی الحسن بن حکیم المروزی ثنا احمد بن ابراهیم الشذوری ثنا سعید بن هبیرة ثنا حماد بن زید عن ایوب سختیانی وعلی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال اتینا،وقد حدثنا مکرم بن احمد القاضی ثنا جعفر بن محمد بن شاکر و حدثنا علی بن حمشاد العدل ثنا ابراهیم بن اسحاق بن الحسن الحربی قالوا : اخبرنا عفان بن مسلم ثنا حمادبن زید عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال امنا عثمان بن ابی العاص . قال الامام احمد بن حنبل : ثنا یزید بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة وقال ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا علی بن زید عن ابی نضرة قال : ((اتینا عثمان بن ابی العاصؓ لنعرض علیه مصحفًا لنا مصحفة فلما حضرت الجمعة امرنا فاغتسلنا ثم اتینا بطیب فتطیبنا ثم جئنا المسجد فجلسنا الیٰ رجل فحدثنا عن الدجال ثم جاء عثمان بن ابی العاص فقمنا الیه فجلسنا قال سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یکون للمسلمین ثلاثة امصار مصر بملتقی البحرین ومصر بالحیرة ومصر بالشام فیفرغ الناس ثلاث فزعات فیخرج الدجال فی اعراض الناس فیهزم من قبل مشرق فاول مصر یرده المصر الذی بملتقی البحرین فیصیر اهله ثلاث فرق فرقةتقول : نشامه ننظر ماهو وفرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بمصر الذی الذی یلیهم مع الدجال سبعون الفا علیهم السیجان واکثر تبعه الیهود والنساء ثم یاتی المصر الذی یلیه فیصیر اهله ثلاث فرق فرقة تقول : نشامه وننظر ماهو فرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بالمصر الذی یلیهم بغربی الشام وینحاز المسلمون الیٰ عقبة أفیق فیبعثون سرعا لهم فیصاب سرحهم فیشتد ذلك علیهم وتصیبهم مجاعة شدیدة وجهد شدیدحتی ان احدهم لیحرق وترقوسه فیاکله فبینماهم کذلك اذ ناد مناد من السحر : یا ایهاالناس اتاکم الغوث ثلاثًا فیقول بعضهم لبعض : ان هذا الصوت رجل من شعبان وینزل عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام عند صلاة الفجر فیقول له امیرهم : روح اللّٰہ تقدم صل،فیقول هذه الامة امراء بعضهم علی بعض ،فیتقدهم امیرهم فیصلی ،فاذا قضٰی صلاته اخذ عیسٰی حربته فیذهب نحو الدجال فاذا راه الدجال ذاب کما یذوب الرصاص

فیضع حربته بین ثندویه فیقتله وینهزم اصحابه فلیس یومئذ شئ یواری منهم احدا حتی ان الشجرة لتقول : یا مومن هذا کافر ویقول الحجر : یا مومن هذا کافر)).

,,ابونضرۃ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے روز آئے تا کہ اپنا لکھا ہوا قرآن ان کے قرآن سے ملائیں جمعہ کا جب وقت آیا تو انہوں نے ہم سے فرمایا غسل کرلو پھر وہ خوشبو جو وہ لے کر آئے ہم نے ملی پھر ہم مسجد میں آئے اور ایک شخص کے پاس بیٹھ گئے آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ مسلمین کے تین شہر ہو جائیں گے ایک دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ایک حیرۃ میں ایک شام میں پھر لوگوں کو تین گھبراہٹیں ہونگی پھر دجال نکلے گا یہ پہلے شہر کی طرف جائے گا جو کہ دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ہے وہاں کے لوگ تین حصوں میں ہو جائیں گے ایک حصہ تو کہے گا ہم اس کے مقابلے پر ٹھہرے رہیں گے اور دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دوسری جماعت گاؤں کے لوگوں سے مل جائے گی اور تیسری جماعت دوسرے شہر میں چلی جائے گی جو ان سے قریب ہوگا دجال کے ساتھ ستّر ہزار لوگ ہونگے جن کے سروں پر تاج ہونگے اور ان میں اکثریت یہودیوں کی اور عورتوں کی ہوگی شام کے یہ مسلمین ایک گھاٹی میں سمٹ کر محصور ہو جائیں گے اور ان کے جو جانور چرنے چگنے گئے ہونگے وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے اس وجہ سے ان کے مصائب اور بھی بڑھ جائیں گے اور بھوک کی وجہ سے ان کا برا حال ہو جائے گا یہاں تک کہ اپنی کمانوں کی تانیں بھون بھون کر کھالیں گے جب سخت تنگی میں ہونگے تو انہیں سمندر سے آواز آئے گی کہ لوگوں تمہارے لئے امداد آ گئی ہے اس آواز کو سن کر لوگ بہت خوش ہونگے کیونکہ آواز سے جان لیں گے کہ یہ کسی آسودہ شخص کی آواز ہے عین صبح کی نماز کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے ان کا امیر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے کہے گا اے روح اللہ! آگے بڑھیئے اور آپ نماز پڑھایئے لیکن آپ کہیں گے اس امت کے بعض لوگ بعض کے امیر ہیں چنانچہ انہیں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ اپنا حربہ ہاتھوں میں لے کر مسیح دجال (لعنۃ اللہ علیہ) کا رخ کریں گے دجال عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو دیکھ کر سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا آپ اس کے سینے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہو جائے گا اور اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہونگے لیکن انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی یہاں تک کہ اگر وہ کسی درخت کے تلے چھپیں گے تو وہ درخت پکار کر کہے گا اے مومن! یہ ایک کافر میرے پاس چھپا ہوا ہے اور اسی طرح پتھر بھی یہی کہے گا.

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۴۴۳ ۱۷۴۴۴-۱۷/۱/۲۵۱) اس حدیث کی سند حسن ہے، مستدرک حاکم: (۴/۸۴۷۳-۸۴۷۴/۵۲۴-۵۲۵) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے ایوب سختیانی کے ذکر کے ساتھ مسلم کی شرط پر اس حدیث کی تخریج انہوں نے نہیں کی، امام ذہبی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۸۴۷۳ کا راوی حدیث ابوھبیر ہ واہیات ہے اور حدیث نمبر ۸۴۷۴ محفوظ ہے.

**حدیث نمبر: ۵۷۔**((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا ابو کامل ثنا زهیر ثنا الاسود بن قیس ثنا ثعلبة بن عباد العبدی من اهل البصرة. قال ابوداؤد : اخبرنا ابو خلیفة حدثنا خلف بن هشام البزار حدثنا ابوعوانة عن الاسود بن قیس عن ثعلبة بن عباد عن سمرة بن جندب قال. قال ابوحاتم ابن حبان : واخبرنا الحسن بن سفیان حدثنا ابوبکر بن ابی شیبة حدثنا الفضل بن دکین حدثنا زهیر بن معاویة عن الاسود بن قیس...... فذکر نحو سطر. قال الحاکم : حدثنا ابوالعباس محمد بن یعقوب ثنا الحسن بن مکرم ثنا ابوالنضر ثنا زهیر وثنا علی بن حمشاد العدل ثنا علی بن عبدالعزیز ثنا ابو نعیم ثنا زهیر عن الاسود بن قیس حدثنی ثعلبة بن عباد العبدی من اهل البصرة : ((انه شهد خطبة یومًا لسمرة بن جندب رضی الله عنه قال قال سمرة وغلام من الانصار نرمی غرضنا لنا علی عهد رسول الله ﷺ حتّٰی اذا طلعت الشمس فکانت فی عین الناظر قید رمح او رمحین اسودت قال احدنا لصاحبه انطلق بنا

الی مسجد رسول اللّٰہ ﷺ فواللّٰہ لتحدثن ھذہ الشمس الیوم لرسول اللّٰہ ﷺ فی امتہ حدثا قال فدفعنا الی المسجد فوافقنا رسول اللّٰہ ﷺ حین خرج فاستقام فصلّی فقام بنا کاطول ما قام فی صلاۃ قط لا نسمع لہ صوتا ثم قام ففعل مثل ذلك بالرکعۃ الثانیۃ ثم جلس فوافق جلوسہ تجلی الشمس فسلم والنصرف فحمداللّٰہ واثنٰی علیہ واشھدان لاالہ الااللّٰہ وانہ عبداللّٰہ ورسولہ ثم قال : ایھاالناس انما انا بشر رسول اذکرکم اللّٰہ ان کنتم تعلمون انی قصرت عن شئ من تبلیغ رسالات ربی لما اخبرتمونی فقال الناس : نشھد انك بلغت رسالات ربك ونصحت لامتك وقضیت الذی علیك ثم قال : اما بعد! فان رجالا یزعمون ان کشف ھذہ الشمس وکسوف ھذا القمر وزال ھذہ النجوم عن مطالعھا لموت رجال عظمآء من اھل الارض وانھم کذبوا ولکنھا آیات اللّٰہ یعتبر بھا عبادہ لینظر من یحدث لہ منھم توبۃ وانی واللّٰہ لقد رایت ما انتم لاقون من امر دنیاکم وآخرتکم مذ قمت اصلی وانہ ما تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلاثون کذابا احدھم الاعور الدجال ممسوہ عین الیسریٰ کانھا عین ابی تحیا شیخ من الانصار بینہ وبین حجرۃ عائشۃ خشبۃ وانہ متی یخرج فانہ سوف یزعم انہ اللّٰہ فمن آمن بہ وصدقہ واتبعہ فلیس ینفعہ عمل صالح من عمل سلف وانہ سیظھر علی الارض کلھا الا الحرم وبیت المقدس وانہ یسوق المسلمین الی بیت المقدس فیحصرون حصارا شدیدا ،وفی روایۃ الحاکم : وانہ یحصرالمومنین فی بیت المقدس فیتزلزلون زلزالا شدیدا فیصبح فیھم عیسٰی ابن مریم فیھزمہ اللّٰہ وجنودہ حتی ان اجدم الحائط واصل الشجرۃ لینادی بالمومن ھذا کافر یستتر بی فتعال اقتلہ))

,,ثعلبہ بن اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے جو بصرے کا رہنے والا ہے اس نے ایک خطبہ سنا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا: میں اور ایک لڑکا انصار میں سے تیر اندازی کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جب آفتاب دو یا ایک نیزے کے برابر بلند ہوا دیکھنے والے کو نزدیک افق سے (افق آسمان کے کنارے کو کہتے ہیں) دفعتاً سورج سیاہ ہوگیا ہم دونوں نے ایک دوسرے سے کہا چلو رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو اللہ کی قسم یہ سورج کا سیاہ ہونا رسول اللہ ﷺ کی امت میں کوئی حادثہ لائے گا پھر فرمایا ہم مسجد کی طرف چلے ہم مسجد اس وقت پہنچے جب رسول اللہ ﷺ مسجد کے لئے نکل رہے تھے پس آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی اور بہت دیر تک قیام کیا لمبے سے لمبا لیکن ہم نے آپ ﷺ کی آواز بالکل نہیں سنی پھر آپ کھڑے ہوئے اسی طرح دوسری رکعت میں کیا سمرۃ بن جندبؓ نے کہا: جب آپ ﷺ دوسری رکعت پڑھ کر بیٹھے تو سورج روشن ہوگیا پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوئے اللہ عزوجل کی تعریف کی اور شکر ادا کیا اور کہا اشھدان لا الہ الا اللہ وانہ عبداللہ ورسولہ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تو رسول ہوں اور بشر ہوں تمہیں اللہ کی خوبیاں بیان کرتا ہوں کیا تم اس بات کو جانتے ہو کہ میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے میں کسی چیز کی کمی کی ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پورا پورا پیغام پہنچا دیا اور امت کے لئے خیر خواہی بھی پوری پوری کی ہے اور جو فریضہ اللہ نے آپ کو سونپا تھا اسے آپ ﷺ نے پورا کا پورا انجام دیا ہے پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کہا امابعد! کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج کو گہن لگنا اور چاند کا گہنانا اور تاروں کا زمین پر گرنا زمین پر رہنے والے بڑے لوگوں کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے ان لوگوں کی یہ بات جھوٹ ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے ذریعے وہ لوگوں کو آزماتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ اس نشانی کو دیکھنے کے بعد ان میں سے کون اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے اور تحقیق اللہ کی قسم میں نے وہ دیکھا ہے جس کی تم دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تمہارے دنیاوی اور اخروی امور جب سے میں نماز پڑھنے کھڑا ہوا، اور بے شک یہ حقیقت ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس عدد جھوٹے کذاب نہ نکلیں ان میں ایک کانا دجال ہوگا جس کی

بائیں آنکھ مٹی کی بنی ہوئی ہوگی جیسے کہ ابو تحیاء کی آنکھ ہے جب وہ نکلے گا وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ہے (اعوذ باللہ) پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا تو اس کے پچھلے اعمال صالح اس کو کوئی نفع نہ دیں گے وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے مکہ مدینہ اور بیت المقدس کے دجال مسلمین کو بیت المقدس کی طرف بھگائے گا اور ان کا سخت محاصرہ کرلے گا پس مسلمین شدید طور پر جھنجھوڑے جائیں گے پس صبح کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام موجود ہونگے پس اللہ تعالیٰ دجال اور اس لشکر کو شکست دے گا حتی کہ اگر دجال کے لشکر والا دیوار کے پیچھے یا درخت کی جڑ میں پناہ لئے ہوئے ہوگا تو وہ مومن کو آواز دے گا یہاں یہ کافر چھپا ہوا ہے ادھر آ اور اسے قتل کردے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/ ۱۹۶۶۵/ ۶۴۵)، سنن ابوداؤد: (۱/ ۱۱۷۱/ ۴۴۴-۴۴۵)، موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان: (۵۸۷-۵۸۶/ ۱۵۸/ ۱۵۹-۱۵۸)، مستدرک حاکم: ۱/ ۱/ ۱۱۲۸/ ۱/ ۴۴۸-۴۴۹)، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔].

**حدیث نمبر: ۵۸** ۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حماد بن سلمة انا قتادة عن مطرف عن عمران بن حصين قال قال رسول الله ﷺ : (( لا يزال طائفة من امتي على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى ياتي الله امرالله تبارك وتعالىٰ وينزل عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام)).

,,عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا رہے گا اپنے دشمن سے، یہاں تک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم آجائے گا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/ ۱۹۳۵۰/ ۵۹۲) سند حسن ہے]

**حدیث نمبر: ۵۹** ۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حرب بن شداد عن يحيى بن ابى كثير قال حدثني الحضرمي بن لاحق ان ذكوان اباصالح اخبره ان عائشة اخبرته ، قال ابوحاتم ابن حبان : اخبرنا عمران بن موسىٰ بن مجاشع حدثنا عثمان بن ابى شيبة حدثنا الحسن بن موسىٰ الاشيب حدثنا عن يحيى بن ابى كثير عن الحضرمي بن لاحق عن ابى صالح عن عائشة قالت : ((دخل عليّ رسول الله ﷺ وانا ابكى فقال لى : ما يبكيك؟فقلت : يارسول الله ذكرت الدجال فبكيت فقال رسول الله ﷺ فلا تبكين فان يخرج الدجال وانا حيّ كفيتكموه وان مت (وفى رواية) وان يخرج الدجال بعدى فان ربكم عزوجل ليس باعور وانه يخرج فى يهودية (وفى رواية) وانه يخرج مع اليهود اصبهان حتى ياتى المدينة فينزل ناحيها ولها يومئذ سبعة ابواب على كل نقب منها ملكان فيخرج اليه شرار اهلها حتى الشام مدينة بفلسطين بباب لد وقال : ابوداؤد مرة : حتى ياتى فلسطين باب لد فينزل عيسىٰ عليه السلام فيقتله ثم يمكث عيسىٰ عليهما السلام فى الارض اربعين سنة عدلا و حكما مقسطا)).

,,ام المومنین عائشہ صدیقہ طاہرۃ مطاہرۃ صلوٰت اللہ علیہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں رورہی تھی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے رلایا؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ نے دجال کا ذکر کیا اس لئے مجھے (اس کے خوف سے) رونا آرہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مت رو اگر دجال میری زندگی میں نکلا تو اس کے لئے میں تمہاری طرف سے کافی ہوں اور اگر مجھے موت نے آلیا اور اگر دجال میرے بعد نکلا پس تمہارا رب عزوجل کانا نہیں ہے بے شک دجال اصفہان کے یہودیوں کے ہمراہ نکلے گا یہاں تک کہ مدینہ پہنچے گا اور مدینہ کے نواح میں نازل ہوجائے گا اور اس

دن مدینہ کے سات دروازے ہونگے اور ہر دروازے پر دوفرشتے پہرہ دے رہے ہونگے اور مدینہ کے بدترین لوگ دجال کی طرف پہنچ جائیں گے یہاں تک کہ شام جا پہنچیں گے شام کے شہر فلسطین کے باب لد پر،ایک دفعہ ابوداؤد نے یوں کہا: یہاں تک کہ دجال فلسطین میں باب لد پر آئے گا پس عیسیٰ علیہما السلام نازل ہوکر اسے قتل کردیں گے پھر اس کے بعد عیسیٰ علیہما السلام زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے امام عادل حاکم مقسط ہوکر،،۔

[مسنداحمد بن حنبل:(۲۸۹۴٦/۷/۱۱۱) یہ حدیث متابعت میں صحیح ہے اس حدیث کی سند میں حضرمی بن لاحق ہے جومقبول ہے یعنی متابعت میں جیسا کہ ابن حجر نے تہذیب میں لکھا ہے،موارالظمآن الی زوائدابن حبان:(۱۹۰٦/۴٦۹) سندلاباس بہ ہے]۔

**حدیث نمبر:۵۹۔((** قال الامام احمد : ثنا ابوالنضر ثنا حشرج حدثنی سعید بن جمهان عن سفینة مولی رسول اللّٰه ﷺ قال ،قال ابو داؤد الطیالسی : حدثنا حشرج بن نباتة قال حدثنا سعید بن جمهان عن سفینة مولی رسول اللّٰه ﷺ قال : ((خطبنا رسول اللّٰه ﷺ فقال : الا انه لم یکن نبی قبلی الا قد حذر الدجال امته هو اعور عینه الیسرٰی بعینه الیمنٰی ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یخرج معه وادیان احدهما جنة والآخر نار فناده جنة وجنته نار معه ملکان من الملئکة یشبهان نبیین من الانبیاء لو شئت سمیتها باسمائها واسماء ابائهما واحد منهما عن یمینه والآخر عن شماله وذلك فتنة فیقول الدجال : الست بربکم؟الست احی وامیت؟فیقول له احدالملکین : کذبت ما یسمعه احد من الناس الا صاحبه فیقول له صدقت فیسمعه الناس فیظنون انما یصدق الدجال وذلك فتنة ثم یسیر حتی یاتی المدینة فلا یوذن لها فیقول : هذه القریة ذلك الرجل ثم یسیر حتی یاتی الشام فیهلکه اللّٰه عزوجل عند افیق)).

,,رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گذرا کہ اس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہواور خبردار ہوجاؤ کہ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اور دائیں آنکھ پر ٹھوس رسولی یا بیماری ہوگی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا اور وہ اپنے ساتھ دو وادیاں لے کر نکلے گا ایک ان میں سے جنت ہوگی اور ایک آگ ہوگی پس حقیقت میں اس کی آگ جنت اور اس کی جنت آگ ہوگی اور اس کے ساتھ دوفرشتے بھی ہونگے جو کہ انبیاء میں سے کسی نبی کی شکل کے مشابہہ ہونگے اور اگر میں چاہوں تو تمہیں ان کے اور باپ داد کے نام تک بتلاسکتا ہوں ان میں سے ایک دجال کے بائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں جانب ہوگا اور یہ لوگوں کے لئے آزمائش ہونگے دجال لوگوں سے کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ کیا میں مارتا اور زندہ نہیں کرتا؟ دجال کی یہ بات سن کر ایک فرشتہ کہے گا یہ جھوٹا ہے اس کی اس بات کو اس کے ساتھی فرشتے کے علاوہ کوئی اور دوسرا نہیں سن سکے گا تو اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا تونے سچ کہا لوگ اس فرشتے کی بات کو سن لیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ دجال کی تصدیق کررہا ہے اور یہ بات آزمائش کا باعث ہوگی پھر وہ مدینہ کا ارادہ کرکے آئے گا لیکن وہ مدینہ میں داخل نہیں ہونے پائے گا دجال کہے گا شاید یہ بستی اس آدمی کی ہے پھر وہ شام جائے گا پس افیق نامی گھاٹی کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کردے گا،،۔

قال ابوالاعلی المودودي : وعن سفینة مولی رسول اللّٰه ﷺ قال قال رسول اللّٰه ﷺ (فی قصة الدجال)..................فینزل عیسٰی علیهما السلام فیقتله اللّٰه تعالٰی عند عقبة افیق (۱).

,,کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہما السلام کو نازل کرے گا پس اللہ تعالیٰ دجال کو افیق نامی گھاٹی کے پاس قتل کرادے گا،،۔

[مسنداحمد بن حنبل:(۲۰۹۱٦ مسندالانصار)،مسندابوداؤدالطیالسی:(۲/۲۵۱)،ختم نبوۃ فی ضوء القرآن والسنۃ ونزول مسیح وفتنۃ الدجال ص:۴۴-۴۵]۔

حدیث نمبر:٦٠۔((قال الحاكم : حدثني ابوبكر بن احمد بن بالويه ثنا محمد بن شاذان الجوهري ثنا سعيد بن سليمان الواسطي ثنا خلف بن خليفة الاشجعي ثنا ابومالك الاشجعي عن ابي حازم الاشجعي عن ربعي بن خراش عن حذيفة بن يمان رضي الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ : ((انا اعلم بما مع الدجال منه نهران احدهما نار تاجج في عين من رآه والآخر ماء ابيض فان ادركه منكم احد فليغمض وليشرب من الذي يراه ناراً فانه ماء بارد واياكم والآخر فانه الفتنة واعلموا انه مكتوب بين عينيه كافر يقرأ من يكتب ومن لا يكتب وان احدى عينيه ممسوحة عليها ظفرة انه يطلع من آخر امره على بطن الاردن على بيته افيق ووكل واحد يومن بالله واليوم الآخر ببطن الاردن وانه يقتل من المسلمين ثلثا ويبقى ثلثا ويجن عليهم الليل فيقول بعض المومنين لبعض : ما تنظرون ان تلحقوا باخوانكم في مرضاة ربكم ما كان عنده فضل طعام فليغد به على اخيه وصلوا حين الفجر وعجلوا الصلاة ثم اقبلوا على عدوكم فلما قاموا يصلون نزل عيسٰى ابن مريم صلوٰت الله عليه امامهم فصلى بهم فلما انصرف قال هكذا افرجوا بيني وبين عدوالله.

قال ابوحازم : قال ابوهريرة : فيذوب كما تذوب لاهالة في الشمس.

وقال عبدالله بن عمرو : كما يذوب الملح في الماء وسلط الله عليهم المسلمين فيقتلونهم حتى ان الشجرة والحجرة لينادى : يا عبدالله يا عبدالرحمن يا مسلم هذا يهودى فاقتله فينفيهم الله ويظهر المسلمون فيكسرون الصليب ويقتلون الخنزير ويضعون الجزية فبينما هم كذلك اخرج الله ياجوج وماجوج فيشرب اولهم البحيرة ويجئ آخرهم وقد استقوه فما يدعون فيه قطرة فيقولون : ظهرنا على اعدائنا قد كان هاهنا اثر ماء فيجئ نبى الله عليه السلام واصحابه وراءه حتى يدخلوا مدينة من مدائن فلسطين يقال لها : لدّ فيقولون ظهرنا قرحة في حلوقهم فلا يبقى منهم بشر فتؤذى ريحهم المسلمين فيدعو عيسٰى صلوٰت الله عليه/عليهم فير سل الله عليهم فتقذفهم في البحر اجمعين)).

,حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ دجال کے پاس دونہریں ہونگی ان میں سے ایک آگ کی ہوگی جو کہ نہایت ہی تیز شعلہ مارتی ہوئی نظر آئے گی اور دوسری نہر سے سفید پانی نظر آئے گا اگر تم میں سے کوئی ان نہروں کو پائے تو اس نہر کی بھڑکتی ہوئی آگ سے چشم پوشی کرے اوراس نہر سے پانی پی لے جو کہ آگ کی طرح بھڑکتی ہوئی نظر آرہی ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دوسری نہر سے بچے جو کہ سفید پانی نظر آرہا ہوگا ,یہ فتنہ ہوگی اوراس بات کو اچھی طرح جان لو کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جس کو ہر (مومن) پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اس کی ایک آنکھ بگڑی ہوئی ہوگی اوراس میں بیماری ہوگی دجال آخر زمانہ میں نکلے گا بطن اردن میں بیت افیق نامی جگہ پر پہنچے گا اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ بطن اردن میں ہوگا دجال ایک تہائی مسلمین کو قتل کردے گا اور ایک تہائی بھاگ جائیں گے اور ایک تہائی باقی ہوں گے ان پر جب رات آجائے گی تو مومن ایک دوسرے سے کہیں گے:تم کس بات کے منتظر ہو اے میرے بھائیوں اپنے رب کی رضا سے جاملو,جس کے پاس کھانے کے لئے کچھ بچا ہے تو وہ اس کھانے میں اپنے بھائی کو بھی اپنے ہمراہ کرلے اور جس وقت فجر ہوجائے نماز میں جلدی کر اور پھر اپنے دشمن کے مدمقابل آجاؤ،پس جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہونگے تو اسی وقت عیسٰی علیہ السلام نازل ہونگے اور ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے جب نماز سے فارغ ہوجائیں گے تو کہیں گے میرے اور اللہ کے دشمن کے درمیان سے ہٹ جاؤ۔

ابوحازم کہتے ہیں : کہ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دجال اس طرح پگھلے گا جیسے کہ چربی سورج کی روشنی میں پگھل جاتی ہے۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے کہا: دجال عیسٰی علیہ السلام کو دیکھ کر اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے کہ نمک پانی میں گھلتا ہے اور دجال اور اس کے ساتھیوں پر اللہ تعالیٰ مسلمین کو کامیابی دے گا مسلمین دجال کے ساتھیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار کر کہیں گے: یا عبداللہ یا عبدالرحمٰن یا مسلم! یہ یہودی ہے اس کو قتل کر دے اللہ تعالیٰ دجال کو مٹا دے گا اور مسلمین کو کامیاب کر دے گا تو مسلمین صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے ابھی مسلمین اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا تو ان کا اول گروہ تو بحیرۃ کا سارا پانی پی جائے گا جب دوسرا گروہ آئے گا.....................تو عیسیٰ صلوٰت اللہ علیہ/علیہم اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کو اٹھا کر سمندر میں ڈال دے گی،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۵۰۵/۲۱۳/۷-۵۳۶-۵۳۶) سند حسن ہے]

**حدیث نمبر:۶۱۔**((قال الحاکم : اخبرنا ابوالعباس محمد بن احمد المحبوبی ثنا سعید بن مسعود ثنا یزید بن هارون انبا العوام بن حوشب حدثنی جبلة بن سحیم عن مؤثر بن غفارة عن عبداللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه قال : ((لما کان لیلة اسری برسول اللّٰه ﷺ لقی ابراهیم وموسٰی وعیسٰی علیهم السلام فتذکروالساعة متٰی هی فبدؤوا بابراهیم فسالوه فلم یکن عنده منها علم فسالوا موسٰی فلم یکن عنده منها علم فردوالحدیث الٰی عیسٰی فقال : عهداللّٰه الی فیها وجبتها فلا یعلمها الا اللّٰه عزوجل فذکر خروج الدجال وقال : فاهبط فاقتله ثم یرجع الناس الی بلادهم فیستقبلهم یا جوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون لا یمرون الارض من ریحهم فیجئرون الی اللّٰه فیرسل السماء بالماء فیحملهم فیقذف باجسامهم فی البحر ثم تنسف الجبال وتمدالارض مدالادیم فعهداللّٰه الی انه اذا کان ذلك ان الساعة من الناس کالحامل المتم لایدری اهلها متی تفجاهم ولادتها لیلا او نهارا .قال العوام : فوجدت تصدیق ذلك فی کتاب اللّٰه عزوجل ثم قرأ : ﴿حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق﴾ [الانبیاء:۹۶]))۔

,,عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو معراج ہوئی تو وہاں پر ابراہیم وموسٰی اور عیسٰی علیہم السلام اجمعین کی ملاقات ہوئی تو ان انبیاء کا اس بات پر مذاکرہ ہوا کہ قیامت کب قائم ہوگی تو اس بات کی ابتداء ابراہیم علیہ السلام سے کی گئی اور ان سے پوچھا گیا کہ قیامت کا وقوع کب ہوگا تو ابراہیم علیہ السلام کو اس کے وقوع کا علم نہ تھا تو ان انبیاء نے موسٰی علیہ السلام سے اس بات کا پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا تو انبیاء نے عیسیٰ علیہ السلام سے اس بات کو پوچھا تو عیسٰی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ قیامت ضرور قائم ہوگی لیکن اس کے واقع ہونے کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے پھر عیسٰی علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا اور کہا میں نیچے اتروں گا اور دجال کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں میں لوٹ جائیں گے پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا اور وہ ہر بلندی سے نیچے کی طرف آئیں گے اور زمین پر ان کی بو کی وجہ سے چلنا مشکل ہو جائے گا تو لوگ اللہ سے گڑگڑا کر دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بھیجے گا اور یاجوج اور ماجوج کو ان کے جسموں سمیت سمندر میں ڈال دے گا پھر اس کے بعد پہاڑ اکھاڑ دیے جائیں گے اور زمین کی سطح پھیلا دی جائے گی تو اللہ کا مجھ سے عہد ہے کہ جب یہ وقت آ پہنچے تو لوگوں میں قیامت اس طرح واقع ہوگی جیسے حاملہ جس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو لیکن اس کے گھر والے نہیں جانتے کہ بچہ کی ولادت رات میں ہوگی یا دن میں۔عوامؒ کہتے ہیں: میں نے اس حدیث کی تصدیق کتاب اللہ میں پائی پھر انہوں نے یہ آیت

تلاوت کی: یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔[الانبیاء:۹۶]،،۔

[مستدرک حاکم:(۵۸۰۲/۲۱۰/۵۳۴-۵۳۵) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]

**حدیث نمبر:۶۲۔**((قال الحاكم : اخبرني ابو زكريا يحيى بن محمد العنبرى ثنا ابو عبدالله محمد بن ابراهيم العبدى ثنا عمران بن ابى عمران الصوفى ثنا صدقة بن المنتضر حدثنى يحيى بن ابى عمرو الشيبانى عن عمرو بن عبدالله الحضرمى حدثنى واثلة بن اسقع رضى الله عنه قال سمعت رسول الله ﷺ يقول : ((لا تقوم الساعة حتى تكون عشر آيات : خسف بالمشرق،وخسف بالمغرب،وخسف فى جزيرة العرب،والدجال،والدخان،ونزول عيسىٰ ابن مريم،وخروج ياجوج وماجوج والدابة ،وطلوع الشمس من مغربها ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الى المحشر تحشر الذر والنمل)).

,,قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں نہ ہو جائیں: مشرق میں زمین کا دھنس جانا اور مغرب میں زمین کا دھنس جانا اور جزیرۃ العرب میں زمین کا دھنس جانا اور دجال کا خروج اور دھواں اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا آسمان سے نازل ہونا، یاجوج اور ماجوج اور سورج کا مغرب سے نکلنا اور آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر تک کھینچ کر لے جائے گی۔

[مستدرک حاکم:(۴/ ۸۳۱۷/ ۲۵/ ۴۸۴) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]،،۔

**حدیث نمبر:۶۳۔**((قال الحاكم : حدثنا ابواسحاق ابراهيم بن محمد بن يحيى و ابومحمد بن زياد الدورقى قالا: ثنا الامام ابوبكر محمد بن اسحاق بن خزيمة ثنا محمد بن حسان الارزق ثنا ريحان سعيد ثنا عباد هو ابن منصور عن ايوب عن ابى قلابة عن انس رضى الله عنه قال رسول الله ﷺ : ((سيدرك رجال من امتى عيسىٰ ابن مريم عليهما الصلاة/والسلام ويشهدون قتال الدجال)).

,,انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میری امت میں سے (کچھ) لوگ عیسیٰ ابن مریم کو پالیں گے اور دجال سے لڑائی کے وقت موجود ہونگے،،۔

[مستدرک حاکم:(۴/ ۸۶۳۴/ ۳۴۲/ ۵۸۴) امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے اور عباد بن منصور ضعیف ہے]

**حدیث نمبر:۶۴۔**((قال الحاكم : حدثنا محمد بن المظفر الحافظ ثنا عبدالله بن سليمان ثنا محمود بن مصفى الحمصى ثنا اسماعيل عن ايوب عن ابى قلابة عن انس رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : ((من ادرك منكم عيسىٰ ابن مريم فليقرأه منى السلام صلى الله عليهما وسلم)).

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے جو کوئی عیسیٰ علیہ السلام کو پالے تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دے صلی اللہ علیہما وسلم،،۔

[مستدرک حاکم:(۸۶۲۴/۳۷۳/۴/ ۵۷۸) امام حاکم فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ اسماعیل بن عیاش ہے بخاری ومسلم نے اس سے حدیث نہیں روایت کی امام ذہبی نے اس کا اقرار کیا ہے، لیکن میں کہتا ہوں کہ بخاری ومسلم کا اسماعیل بن عیاش کی حدیث کو روایت نہ کرنا اس حدیث کے ضعف کا سبب نہیں بن سکتا کیونکہ اس حدیث کے شواہد کثرت سے ہیں جنہیں میں پچھلے صفحات میں نقل کر چکا ہوں].

یہ تمام روایات صحیح اسناد سے ثابت ہیں اور ان احادیث کو ۲۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا جن میں سرفہرست ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ ہیں۔

ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام درج ذیل ہیں جنہوں نے نزول عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث روایت کی ہیں:

①: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

②: ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

③: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

④: نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ۔

⑤: نفیر رضی اللہ عنہ،۔

⑥: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

⑦: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔

⑧: ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ۔

⑨: ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

⑩: ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

⑪: ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا۔

⑫: ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ

⑬: سفینہ رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ۔

⑭: امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

⑮: مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ عنہ۔

⑯: ابوامامہ الباہلی صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ،۔

⑰: عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ۔

⑱: سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ۔

⑲: عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

⑳: حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔

㉑: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

㉒: واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ۔

㉓: انس بن مالک رضی اللہ عنہ

㉓ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی احادیث مروی ہیں اور یہ تمام احادیث صحیح ہیں امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اور دجال اور اس کے ساتھیوں لعنۃ اللہ علیہم اجمعین کو باب لد پر قتل کریں گے۔

تمّ بحمد اللہ

# نزول عیسیٰ علیہ السلام

(باللغة الأردية)

## تأليف

أبوعمير السّلفی

## مراجعة

شفیق الرحمٰن ضیاء اللہ المدنی

## الناشر

المكتب التعاونی للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالربوة

الرياض-المملكة العربية السعودية

www.islamhouse.com